صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد، غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
CPNE MEMBER
روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
امروز
اسلام آباد
www.dailyimroze.com
جلد نمبر 30 | منگل 14 جنوری 2025ء 13 رجب المرجب 1446ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ 114

عوام نے اعتماد کیا تو 5 سال میں پنجاب اور پاکستان کی قسمت بدل دینگے، مریم نواز

جو گھر دیئے جارہے ہیں ان پر سولر یونٹ لگا ہوا ہے، 100 گھروں کے ساتھ ایک سکول ہے، ان گھروں کے ساتھ واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہے

کسی کا حق کسی ایسے کو نہیں جانا چاہیے جو مستحق نہیں، مجھے ایک خاتون نے کہا یہ گھر واپس تو نہیں لیا جائے گا، خاتون کو تسلی دیتے ہوئے کہا یہ گھر رہتی دنیا تک آپ سے کوئی نہیں لے گا

نواز شریف نے اس ملک اور عوام کو 5 4 سال دیئے ہیں، ایٹمی طاقت، موٹروے، بجلی بنانے کی بات ہوتی ہے تو نواز شریف کا نام آتا ہے

لاہور: (آئی پی ایس) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ 5 سال میں پنجاب اور پاکستان کی قسمت بدل دیں گے۔ مسکن راوی کے تحت مستحق افراد کو گھروں کی فراہمی کے منصوبہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ آج 100 مستحق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

حکومت اور پی ٹی آئی مذاکراتی کمیٹیوں کا تیسرا اجلاس 15 جنوری کو طلب

اجلاس دن ڈیڑھ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم 5 میں ان کیمرا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے حکومت اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی مذاکراتی کمیٹیوں کا تیسرا اجلاس 15 جنوری کو طلب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

کچی میں سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 27 دہشتگرد ہلاک

سکیورٹی فورسز امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں

راولپنڈی (این این آئی) بلوچستان کے علاقے کچی میں سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 27 دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سپریم کورٹ کا ہر جج آزاد، تنقید تعمیری ہونی چاہیے: چیف جسٹس

میرے چیف جسٹس پاکستان بننے کا فیصلہ اتنی جلدی میں ہوا میں حلف برداری کا نیا سوٹ بھی نہیں خرید سکا، چیف جسٹس کا فیصلہ سرعت کے ساتھ ہوا کہ میں نے کچھ سوچا ہوا نہیں تھا

سپریم کورٹ میں ریفارمز کے حوالے سے بہت سے اقدامات اٹھائے جا چکے ہیں، ہائیکورٹ کی اتھارٹی کا بہت احترام ہے، ڈسٹرکٹ جوڈیشری ہائیکورٹ کے ماتحت ہے

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے سپریم کورٹ پریس ایسوسی ایشن کے ممبران سے ملاقات، سپریم کورٹ کا ہر جج کیس کو اپنے انداز میں دیکھتا ہے، ججز کو بریکٹ نہیں کیا جانا چاہیے، ججز پر تنقید ہونی چاہیے لیکن تعمیراتی تنقید ہو

اسلام آباد (آئی پی ایس) سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس منصور علی شاہ نے قرار دیا ہے کہ آرٹیکل 191 اے کے ذریعے عدالت سے دائرہ اختیار چھینا گیا، کیا ہم سے دائرہ اختیار واپس لیا جاسکتا ہے؟۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جسٹس منصور علی شاہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

آئی ایم ایف پاکستان سے ٹیکس بیس میں اضافے کا خواہاں ہے محمد اورنگزیب

انٹرنیشنل ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کی ریٹنگ اپ گریڈ کی ہے، انٹرویو

جس میں مزید بہتری متوقع ہے، سنگل بی کیٹیگری ہدف ہے، وزیرخزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے انکشاف کیا ہے کہ عالمی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) پاکستان سے ٹیکس بیس میں اضافے کا خواہاں ہے، انٹرنیشنل ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کی ریٹنگ اپ گریڈ کی ہے، جس میں مزید بہتری متوقع ہے، سنگل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ایف بی آر کا ایک ہزار سے زائد نئی گاڑیاں خریدنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال یوتھ فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

190 ملین پاؤنڈ تاریخ کا سب سے بڑا اسکینڈل ہے، احسن اقبال

اگر یہ 50 ارب روپیہ سرکاری خزانے میں جمع ہوجاتا تو اس سے بین الاقوامی معیار کی 5 یونیورسٹیاں بن سکتی تھیں

اب القادر یونیورسٹی کے متعلق سوشل میڈیا پر کہانیاں بنا رہے ہیں، چوری کے پیسے سے جو بھی مال بنے گا وہ ناجائز ہوگا

نارووال: (آئی پی ایس) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ 190 ملین پاؤنڈ تاریخ کا سب سے بڑا اسکینڈل ہے۔ نارووال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں میرے نزدیک کسی سوچ بچار کی ضرورت نہیں ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

سول ایوی ایشن اتھارٹی کے پینشنرز سے مراعات واپس لینے کا فیصلہ چیلنج

اسلام آباد (این این آئی) سول ایوی ایشن اتھارٹی کے پینشنرز سے مراعات واپس لینے کا فیصلہ اسلام آباد ہائیکورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اپوزیشن ایوان میں ہر روز احتجاج کریگی، عامر ڈوگر کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی چیف وہپ عامر ڈوگر نے اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں قانون کی حکمرانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پی ٹی آئی کیساتھ ڈائیلاگ میں جرم سیاست کو الگ رکھ کر دیکھنا ہوگا، ملک محمد احمد خان

چھبیس نومبر کی عدالتی تحقیقات کیلئے کسی مدعی کا سامنے آنا ضروری ہے، اسپیکر پنجاب

لاہور (این این آئی) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے ساتھ ڈائیلاگ میں جرم اور سیاست کو الگ رکھ کر دیکھنا ہوگا، کسی شخص کو یہ اختیار حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ہونہار سکالرشپ لانچنگ کی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں۔

نجومی سوشل میڈیا پر عمران خان کی سزا کا اعلان کر رہے ہیں: بابر اعوان

یہ جلدی میں اس لیے ہیں کہ عالمی اور علاقائی تبدیلیاں آرہی ہیں

اسلام آباد: (آئی پی ایس) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما بابر اعوان نے کہا ہے کہ نجومی سوشل میڈیا پر عمران خان کی سزا کا اعلان کر رہے ہیں۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بابر اعوان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو ٹرسٹ پراپرٹی پر ایک علم کا شہر آباد کرنے کے مقدمے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

حکومت ہر ملبہ عمران اور بشریٰ بی بی پر ڈالتی ہے، علی محمد خان

ملک میں معاشی اور سیاسی عدم استحکام ہے، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آباد: (آئی پی ایس) رہنما تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ حکومت ہر ملبہ عمران اور بشریٰ بی بی پر ڈالتی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر، علی محمد خان کے ہمراہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کا پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہنا تھا کہ حکومت ہر ملبہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی پر ڈالتی ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

حکومت سندھ بچوں کی صحت سے متعلق انقلابی اقدامات کر رہی ہے، بلاول بھٹو

پاکستان میں نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات اب بھی زیادہ ہے

کراچی (آئی پی ایس) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت سندھ بچوں کی صحت سے متعلق انقلابی اقدامات کر رہی ہے۔ کراچی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یہ سفر 2010 میں شروع ہوا تھا، آج تک چلتا آرہا ہے، جس میں چائلڈ لائف کی پوری ٹیم، نرسز، ڈاکٹرز اور جو لوگ یہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ڈونلڈ ٹرمپ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں، مولانا فضل الرحمٰن

قومیت کا نعرہ لگانے والے بھی خود کو لبرل کہتے ہیں

اسلام آباد (آئی پی ایس) سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ ملتان میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں، اگر وہ مسلمان ہو جائیں گے تو سب کہیں گے ہمارا بھائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

آرمی ایکٹ میں موجود تمام جرائم کا اطلاق فوجی افسران پر ہی ہوگا، جسٹس جمال مندوخیل

سپریم کورٹ نے آرمی ایکٹ کی سیکشن 59 (4) کو کالعدم قرار دیا ہے، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے دفعات 2 ڈی (1) اور 2 ڈی (2) کے تناظر میں آرمی ایکٹ دیکھا جائے گا

سیکشن 31 ڈی تو فوجیوں کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے پر اکسانے سے متعلق ہے، آرمی ایکٹ کے میں کئی جرائم کا ذکر بھی موجود ہے، ایکٹ کے مطابق تمام جرائم کا اطلاق فوجی افسران پر ہوگا

اسلام آباد (آئی پی ایس) سپریم کورٹ آف پاکستان کے آئینی بینچ نے سویلینز کے ٹرائل کیلئے فوجی عدالتوں میں پیش کردہ شواہد کا جائزہ لینے کا عندیہ دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق جسٹس امین الدین کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 7 رکنی آئینی بینچ نے سویلینز کے فوجی عدالتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

بانی PTI نے تاخیری حربوں کی پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے، عطا تارڑ

بانی پی ٹی آئی کا ہر کیس تاخیر کا شکار ہوا، فارن فنڈنگ کیس میں غیر حاضری اور تاخیر 6 سال پر محیط تھی، توشہ خانہ کیس میں دو دو ماہ کی تاریخیں لیتے تھے

سابق وزیراعظم، اہلیہ اور دیگر نے زمینیں، 5 کیرٹ کی انگوٹھی لی، 190 ملین پاؤنڈ پاکستان کی تاریخ کا میگا کرپشن کیس ہے، یہ اتنی بڑی کرپشن ہے کہ تاریخ میں مثال کم ملے گی

اسلام آباد: (آئی پی ایس) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ کبھی وکیل تبدیل کرتے تھے اور کبھی وکالت نامہ، بانی پی ٹی آئی نے تاخیری حربوں میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔ سینیٹر طلال چوہدری کے ساتھ میڈیا سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

قیدی نمبر 804 کی رہائی کیلیے پی پی رہنما کا حکومت کو انوکھا مشورہ

حکومت کسی بھی قیدی نمبر 804 کو رہا کردے سب چپ ہو کر بیٹھ جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی عبدالقادر پٹیل نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی بھی قیدی نمبر 804 کو رہا کردے، اس طرح پی ٹی آئی کا مطالبہ بھی پورا ہوجائے گا۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے قادر پٹیل نے کہا کہ حکومت پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

5 سال میں ملک بھر میں کتنے شناختی کارڈز بلاک کیے گئے، تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (این این آئی) وزارت داخلہ نے گزشتہ 5 سال میں بلاک کیے گئے شناختی کارڈز کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کردیں۔ قومی اسمبلی اجلاس کے وقفہ سوالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

حکومت اور پی ٹی آئی مذاکراتی کمیٹیوں کا تیسرا اجلاس 16 جنوری کو طلب

اجلاس دن ڈیڑھ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم 5 میں ان کیمرا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے حکومت اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی مذاکراتی کمیٹیوں کا تیسرا اجلاس 16 جنوری کو طلب کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پندرہ جنوری کو حکومت اور پی ٹی آئی مذاکراتی کمیٹیوں کے درمیان ہونے والا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد: او آئی سی کی خصوصی مندوب امریکا سنڈ برگ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات کر رہی ہیں۔

عدالتی کارروائی اور کیسوں کو قومی اسمبلی میں زیر بحث نہیں لایا جاسکتا، وزیر دفاع

اپوزیشن جیسا مظاہرہ کر رہی ہے وہ کسی مذاکرات میں کیسے معاون ثابت ہو سکتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں وفاقی وزراء اور اتحادی جماعتوں کے اراکین نے اپوزیشن کے غیر سنجیدہ رویہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالتی کارروائی اور کیسوں کو قومی اسمبلی میں زیر بحث نہیں لایا جاسکتا، ڈپٹی اسپیکر کی غیر سگالی کے اقدام کا جواب شور شرابے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

صوبائی وزیر صحت سے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی میں ترکیہ کے دورکنی وفد کی ملاقات

نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ میں انشاءاللہ رواں سال او پی ڈی کا آغاز کردیا جائیگا

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق سے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی میں ترکیہ کے دو رکنی وفد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر محمود ایاز، رجسٹرار یونیورسٹی پروفیسر محمد عمران، فوکل پرسن ڈاکٹر زاہد پرویز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسپیکر قومی اسمبلی کا سینئر صحافی جاوید شہزاد کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے روزنامہ اوصاف سے وابستہ سینئر صحافی و ممبر پاکستان پارلیمانی رپورٹرز ایسوسی ایشن (پی پی آر اے) جاوید شہزاد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اپوزیشن اراکین کا قومی اسمبلی میں شدید احتجاج، ایوان سے واک آؤٹ

اووواووو اور عمران خان کو رہا کرو کے نعرے لگائے اور ایجنڈے کی کاپیاں بھی پھاڑ دیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن اراکین نے قومی اسمبلی میں شدید احتجاج کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا اور اوو واوو اور عمران خان کو رہا کرو کے نعرے لگائے اور ایجنڈے کی کاپیاں بھی پھاڑ دیں۔ قومی اسمبلی کا اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کا سپریم کورٹ میں پریس ایسوسی ایشن آف سپریم کورٹ کے وفد کے ساتھ گروپ فوٹو

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی میں ترکیہ کے دو رکنی طبی وفد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

ملک کی داخلی اور علاقائی سلامتی کی صورتحال سے متعلق تفصیلات قومی اسمبلی پیش

پاکستان آج تک افغانستان سے فعال رہنے والی دہشت گرد تنظیموں اور داعش کا مقابلہ کر رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں ملک کی داخلی اور علاقائی سلامتی کی صورتحال سے متعلق تفصیلات پیش کی گئیں۔ قومی اسمبلی میں تحریری جواب دیتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے بتایا کہ پاکستان آج تک افغانستان سے فعال رہنے والی دہشت گرد تنظیموں اور داعش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

مخالفین پر چور ڈاکو کے الزام لگانے والے احتساب سے بھاگ رہے ہیں، عظمیٰ بخاری

کرپشن وہ ہوتی جو دولت ملک سے باہر جائے منی لانڈرنگ کا جو پیسہ ملک میں آئے وہ حلال کرپشن ہوتی ہے

منی لانڈرنگ کی رقم کی بندر بانٹ کے بدلے 458 کنال زمین، 28 کروڑ نقدی اور پانچ قیراط ہیرے کی انگوٹھی وصول کرنا کرپشن نہیں ہے

لاہور: (آئی پی ایس) صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ ساری عمر سیاسی مخالفین پر چور ڈاکو کے الزامات لگانے والے آج خود احتساب سے بھاگ رہے ہیں۔ مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے لیگی رہنما عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ فیصلہ کا راگ الاپنے والوں کا پورا ٹبر عدالت سے غائب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کراچی: سندھ اسمبلی کے باہر وزیر اطلاعات سندھ شرجیل انعام میمن میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

آئی جی پنجاب کی پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ سے ملاقات

ڈاکٹر عثمان انور نے پولیس ملازمین کے مسائل سنے، فوری ریلیف کیلئے احکامات جاری کیے

لاہور (این این آئی) آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ سے ملاقات کی۔ آئی جی پنجاب نے پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ کے مسائل سنے اور فوری ریلیف کیلئے احکامات جاری کیے ہیں۔ ترجمان پنجاب پولیس نے تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

عمران خان اور بشریٰ بی بی کیخلاف 190 ملین پاؤنڈ کیس کا فیصلہ تیسری بار موخر

بانی پی ٹی آئی کو 2 مرتبہ پیغام بھجوایا لیکن وہ پیش نہیں ہوئے، بشریٰ بی بی کو آج فیصلہ سنائے جانے کا علم تھا لیکن وہ پیش نہیں ہوئیں

6 جنوری کو میں ٹریننگ پر تھا اس لیے فیصلہ نہیں سنا سکا، ملزمان کو سماعت کے دوران متعدد مواقع فراہم کیے گئے

راولپنڈی: (آئی پی ایس) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس کا فیصلہ ایک بار پھر موخر کردیا گیا۔ احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے اڈیالہ جیل میں کیس کی سماعت کی، ملزمان کے وکلا تاخیر سے عدالت پہنچے جس پر عدالت نے سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وزارت خوراک کے 7 اداروں کو ختم، 9 کو صوبوں میں ضم کرنے کا فیصلہ

اس اقدام سے وزارت کے موجودہ ڈھانچے کے تناسب سے 30 فیصد کمی ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی رائٹ سائزنگ کمیٹی کی وزارت خوراک کے 16 ذیلی اداروں کو ختم، صوبوں میں منتقلی اور انضمام کی پالیسی منظور کرتے ہوئے وزارت کے 7 اداروں کو ختم کرنے اور 9 اداروں کو صوبوں میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ حکومت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ایپکا کا منگل، بدھ کے روز دفاتر میں مکمل تالا بندی کر کے احتجاج کا اعلان

لاہور (این این آئی) آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن نے اپنے مطالبات کی منظوری کیلئے احتجاج کا دائرہ بڑھا دیا، سرکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کا "اووو، اووو" کر کے انوکھا احتجاج

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے "اووو، اووو" کر کے انوکھا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ وزیراعظم شہباز شریف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مذاکرات کیلئے سپیکر کی منتیں کی جارہی ہیں این آر او نہیں ملے گا، گورنر KPK

مذاکرات کیلئے سپیکر کی منتیں کی جارہی ہیں لیکن انہیں این آر او نہیں ملے گا، عمران خان کی رہائی کا فیصلہ عدالتوں نے کرنا ہے

صوبے کی 26 یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر نہیں ہیں اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو دیکھیں

پشاور (آئی پی ایس) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے تحریک انصاف کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات کیلئے سپیکر کی منتیں کی جارہی ہیں لیکن انہیں این آر او نہیں ملے گا، عمران خان کی رہائی کا فیصلہ عدالتوں نے کرنا ہے۔ پشاور پریس کلب میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کو بڑے بول پسند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پشاور: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی پشاور پریس کلب میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

حکومت اور پی ٹی آئی کے دم توڑتے مذاکرات پر اظہار تشویش

سیاسی جمہوری قیادت سہارے نہیں اپنی سیاسی بالغ نظری کو قوت بنائے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی، سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل لیاقت بلوچ نے حکومت اور پی ٹی آئی کے دم توڑتے مذاکرات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور پی ٹی آئی مذاکراتی ٹیموں کو ہر طرح کے دباؤ سے آزاد ہو کر سیاسی بحرانوں سے نکلنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

190 ملین پاؤنڈ جھوٹا کیس، عمران، بشریٰ کا القادر ٹرسٹ سے تعلق نہیں: پی ٹی آئی

عمران خان اور بشریٰ بی بی پر القادر ٹرسٹ کیس بنایا گیا، عمر ایوب القادر یونیورسٹی میں سیرت النبی ﷺ سکھائی جارہی ہے

نمل یونیورسٹی، شوکت خانم ہسپتال اور القادر یونیورسٹی بانی پی ٹی آئی نے بنائی، القادر ٹرسٹ کیس ایک بھونڈا کیس ہے

اسلام آباد: (آئی پی ایس) اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی و رہنما تحریک انصاف عمر ایوب نے کہا ہے کہ القادر ٹرسٹ ایک بھونڈا کیس ہے، عمران خان اور بشریٰ بی بی کا القادر ٹرسٹ سے کوئی لینا دینا نہیں۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کا پی ٹی آئی رہنماؤں شبلی فراز اور سلمان اکرم راجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہنا تھا کہ عمران خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پنجاب حکومت کا بین الاقوامی کاربن کریڈٹ پروگرام کا حصہ بننے کا فیصلہ

سالڈ ویسٹ کے ذریعے میتھین گیس ذخیرہ کر کے کاربن کریڈٹ حاصل ہونگے

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے بین الاقوامی کاربن کریڈٹ پروگرام کا حصہ بننے کا فیصلہ کرتے ہوئے صوبے میں 5 مقامات پر بڑی تعداد میں درخت لگانے کا منصوبہ بنالیا۔ پنجاب حکومت نے بین الاقوامی کاربن کریڈٹ پروگرام کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اداریہ

انسانی سمگلرز کے خلاف سخت کارروائی کی تیاری

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں انسانی سمگلنگ کے تمام گروہوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ وہ نشانِ عبرت بنیں۔ اپنی زیر صدارت ملک میں انسانی سمگلنگ کے خلاف لیے گئے اقدامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس کے دوران شہباز شریف نے انسانی سمگلنگ میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف لیے گئے حالیہ اقدامات پر ایف آئی اے کو سراہا اور کہا کہ سہولت کاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کے بعد سخت تعزیری اقدامات بھی لیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی سمگلروں کی جائیدادوں اور اثاثوں کی ضبطگی کے لئے فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، اس مکروہ دھندے میں ملوث تمام افراد کے خلاف استغاثہ کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے، وزارت قانون و انصاف سے مشاورت کے بعد اعلیٰ ترین درجے کے وکلا تعینات کیے جائیں۔ دفتر خارجہ بیرون ملک سے انسانی سمگلنگ کا دھندہ چلانے والے پاکستانیوں کے لیے متعلقہ ممالک سے رابطہ کرے اور ان کی پاکستان حوالگی کے حوالے سے جلد از جلد اقدامات اٹھائے۔ وزارت اطلاعات، وزارت داخلہ کے تعاون سے عوام میں بیرون ملک نوکریوں کے لیے صرف قانونی راستے اختیار کرنے کی آگاہی مہم چلائیں۔ ملک میں ایسے ٹیکنیکل ٹریننگ اداروں کی ترویج کی جائے جو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق سرٹیفائیڈ پیشہ ور افراد بیرون ملک مارکیٹ کو فراہم کر سکیں۔ ہوائی اڈوں پر بیرون ملک جانے والے افراد کی سکریننگ کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے۔

انسانی سمگلنگ ملک و قوم کے لیے المیہ ہی نہیں بلکہ معاشرے کے لیے ناسور بھی ہے۔ ہر سال ہزاروں لوگ غیر قانونی طریقوں سے ملک سے باہر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی سمندر کی ان بپھری ہوئی لہروں کی نذر ہو جاتے ہیں۔ کئی صحرا کی تاریک راتوں میں بھٹک کر مر جاتے ہیں۔ کئی کو ان ممالک کے کوسٹ گارڈ والے فائرنگ کر کے مار دیتے ہیں جس ملک کی غیر قانونی طور پر انسانی سمگلروں کے بھیجے ہوئے مجبور لوگ سرحد عبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بیرون ملک کام کرنے والے پاکستانیوں کی تعداد ایک کروڑ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ ان میں ہر دو طریقوں سے جانے والے لوگ شامل ہیں۔ قانونی طریقے سے اور غیر قانونی ذرائع اختیار کر کے جانے والے۔

تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ لوگوں کو روزگار کے لیے دوسرے ملک بھجوانے کے لیے پاکستان کے شہروں میں باقاعدہ ایجنسیاں بنی ہوئی ہیں۔ اس کے متوازی دو نمبر دھندہ بھی چلتا ہے۔ اسے ڈنکی کا نام دیا جاتا ہے۔ "ڈنکی" ایک غیر رسمی اصطلاح ہے جو پاکستان اور دیگر ممالک میں غیر قانونی ہجرت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح خاص طور پر ان طریقوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جن کے ذریعے لوگ خطرناک اور غیر قانونی راستوں سے بیرون ملک جانے کی کوشش کرتے ہیں، عام طور پر بہتر زندگی، روزگار، یا روشن مستقبل کی تلاش میں۔ یہ عمل اکثر انسانی اسمگلنگ سے منسلک ہوتا ہے۔ "ڈنکی" کے ذریعے جانے والے افراد قانونی ویزا یا سفری دستاویزات کے بغیر غیر قانونی زمینی، سمندری، یا فضائی راستوں کے ذریعے سرحد عبور کرتے ہیں۔

انسانی اسمگلرز، جو "ایجنٹ" یا "ڈنکی ماسٹر" کہلاتے ہیں، اس کام میں ملوث ہوتے ہیں۔ مستقبل کو تابناک بنانے کی خواہش میں بہت سے لوگ انسانی سمگلرز کی باتوں میں آ جاتے ہیں۔ اسمگلرز ان افراد کا استحصال کرتے ہیں، ان سے بڑی رقم وصول کرتے ہیں اور غیر انسانی حالات میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ پورے خاندان سمیت باہر جانے کی کوشش کرتے ہیں اپنی جائیدادیں بیچ دی جاتی ہیں 10 لاکھ سے 50 لاکھ روپے میں ڈنکی لگنے کی خبریں آتی رہی ہیں۔ انسانی سمگلروں کے بھجوائے ہوئے بہت سے لوگ راستوں میں مارے جاتے ہیں' جو بچ بچا کر دوسرے ممالک پہنچ جاتے ہیں وہ بھی محفوظ نہیں ہوتے۔ غیر قانونی طور پر مقیم رہنے کے جرم میں کسی نہ کسی وقت پکڑے جاتے ہیں۔ ان کو قید و بند کی صعوبت سے گزرنا پڑتا ہے اور بالآخر ڈیپورٹ بھی ہونا پڑتا ہے۔ بہت ہی کم ہیں جو وہاں سیٹل ہو سکتے ہوں۔ یونان کشتی حادثہ میں جون 2023ء میں یونان کے قریب پیش آنے والے اس حادثے میں تقریباً 600 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، جن میں نصف سے زیادہ تعداد پاکستانیوں کی تھی۔ حادثے میں صرف 82 افراد زندہ بچ پائے تھے۔ یونان ہی میں کشتی کو دوسرا حادثہ دسمبر 2024ء میں جنوبی جزیرے کے قریب کشتی الٹنے کی صورت میں پیش آیا واقعے میں ہلاک و لاپتا ہونے والے بیشتر تارکین وطن کا تعلق پاکستان سے تھا۔ 47 پاکستانی شہریوں کو ریسکیو کیا گیا۔ ماضی میں کوسٹ گارڈز کی فائرنگ سے مرنے والوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔

پاکستان سے لوگ زیادہ تر یورپ، مشرق وسطیٰ، یا امریکہ جانے کے لیے "ڈنکی" کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس خاص طور پر بلوچستان، پنجاب، اور خیبر پختونخوا میں سرگرم ہیں۔ "ڈنکی" ایک خطرناک اور غیر قانونی عمل ہے جو انسانی جانوں کو خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ اس رجحان کو روکنے کے لیے حکومتوں، معاشرے، اور بین الاقوامی اداروں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قانونی اور محفوظ طریقوں سے بہتر مواقع کی فراہمی ہی اس مسئلے کا حل ہے۔ دو معاملات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان سے کوئی بھی شخص غیر قانونی طور پر باہر اس وقت تک نہیں جاسکتا جب تک سرکاری اداروں میں اس کو سہولت کاری میسر نہ ہو۔ کچھ افسروں کو پکڑا گیا ہے۔ پکڑنے والوں کو انعامات بھی دیے جا رہے ہیں۔ ان کی کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے۔ کیا ان افسروں کو سیکڑوں لوگوں کی جانیں جانے کے بعد پتہ چلا ہے کہ اس میں ان کے کولیگ یا ماتحت ملوث تھے؟ پارلیمان کی یا عدالتی سطح پر پاور فل کمیشن بنایا جائے تو 10 فیصد سے زیادہ ایف آئی اے اور ایف بی آر میں اپنے فرائض ایمانداری اور دیانتداری سے ادا کرنے والے نہیں ہوں گے۔

پاکستان سے لوگ زیادہ تر یورپ، مشرق وسطیٰ، یا امریکہ جانے کے لیے "ڈنکی" کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس خاص طور پر بلوچستان، پنجاب، اور خیبر پختونخوا میں سرگرم ہیں۔ "ڈنکی" ایک خطرناک اور غیر قانونی عمل ہے جو انسانی جانوں کو خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ اس رجحان کو روکنے کے لیے حکومتوں، معاشرے، اور بین الاقوامی اداروں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قانونی اور محفوظ طریقوں سے بہتر مواقع کی فراہمی ہی اس مسئلے کا حل ہے۔

میثاق معیشت قومی ضرورت ہے

مہمان کالم

قیوم نظامی

ہندوستان کے بے لوث باکردار محب الوطن ٹیکنو کریٹ لیڈر من موہن سنگھ نے اپنے وطن سے بے مثال محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کے وزیر خزانہ کی حیثیت سے ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو میثاق معیشت پر آمادہ کر لیا تھا جو ان کا تاریخی کارنامہ ہے اور ہندوستان کی تاریخ میں اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جب وہ ہندوستان کے وزیر اعظم نامزد ہوئے تو انہوں نے اپنے خواب کو بڑی تن دہی جوش و خروش اور سرگرمی کے ساتھ آگے بڑھایا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہندوستان آج دنیا کی پانچویں بڑی معاشی طاقت بن چکا ہے اور چند سال کے بعد بھارت دنیا کی تیسری معاشی طاقت بننے والا ہے۔ ہندوستان کے سیاسی لیڈر اپنی دھرتی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور خرابیوں اور کرپشن کے باوجود وہ قومی مفاد کو ہمیشہ ذاتی مفاد پر ترجیح دیتے ہیں۔ من موہن سنگھ نے ساری زندگی سادگی اور کفایت شعاری کے ساتھ گزاری وہ شائستگی اور دیانت داری کی وجہ سے جانے اور پہچانے جاتے تھے۔ انہوں نے منی لانڈرنگ کی دنیا کے مختلف ممالک میں نہ تو اثاثے بنائے اور نہ ہی ہندوستان کے اندر انہوں نے جائیدادیں جمع کیں۔ انہوں نے اپنا سب کچھ اپنے وطن پر نثار کر دیا۔ بنگلہ دیش میں بھی خالدہ ضیا اور شیخ حسینہ واجد ہر چند کہ آپس میں سیاسی محاذ آرائی کرتی رہیں مگر انہوں نے بنگلہ دیش کے قومی مفادات کے ساتھ کبھی کھلواڑ نہیں کیا اور خاص طور پر بنگلہ دیش کی معیشت کے تسلسل کو جاری رکھا۔ بنگلہ دیش چند دہائیوں میں تعلیم صحت ہیومن ریسورس اور معیشت کے شعبوں میں پاکستان سے کہیں آگے نکل چکا ہے۔ بنگلہ دیش کا کامیاب معاشی ماڈل پاکستان کی حکمران اشرافیہ کے لیے شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ بقول علامہ اقبال "ابلیس کی مجلس شوریٰ" جیسے سیاسی و انتخابی نظام کی وجہ سے پاکستان کے مختلف ریاستی اداروں اور شعبوں پر ایسے افراد براجمان ہو چکے ہیں جو قلبی طور پر پاکستان اور عوام سے محبت نہیں رکھتے بلکہ عوام دشمنی ان کی عادت بن چکی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف نے لندن میں میثاق جمہوریت کیا مگر پھر عوام نے دیکھا کہ جب میثاق جمہوریت کے ساتھ ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہونے کا وقت آیا تو دونوں لیڈروں نے موقع پاتے ہی اپنے ہی میثاق جمہوریت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ کی آشیرباد سے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

پاکستان کے عوام کے شعور کا معیار ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے سرمایہ دار جاگیردار تاجر صنعت کار سیاست دان جرنیل بیوروکریٹ اور جج کھلے عام عوام کا استحصال کر رہے ہیں اور قومی وسائل کی لوٹ مار آج بھی جاری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ میثاق معیشت پاکستانی قوم کی ضرورت ہے جس کا گاہے بگاہے پاکستان کے سیاست دان اعلان بھی کرتے رہتے ہیں مگر چونکہ وہ حب الوطنی کے جذبے سے سرشار نہیں ہیں اس لیے ان کے بیانات صرف بیانات کی حد تک ہی رہتے ہیں اور ان پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا۔ پاکستان کے ترقیاتی منصوبے سیاسی عدم اتفاق کی وجہ سے غیر معمولی تاخیر کا شکار ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کے قومی خزانوں کے اربوں روپے کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں ہر آنے والی حکومت گزشتہ حکومت کی معاشی پالیسیوں کو اپنی سیاسی اور ذاتی مصلحتوں کی وجہ سے تبدیل کرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے پاکستان معاشی طور پر آج بھی جمود کا شکار ہے۔ پاکستان کے وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کے تمام سٹیک ہولڈرز سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان کے معاشی مسائل پر اتفاق رائے کرلیں تاکہ پاکستان کی معیشت تسلسل کے ساتھ چلتی رہے اور پاکستان افراط زر اور گروتھ کے مسائل سے نجات حاصل کر سکے۔ وزیر خزانہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے تمام سیاست دانوں اور دوسرے سٹیک ہولڈرز کو چاہیے کہ وہ قومی مفاد میں اور پاکستان کے مستقبل کی خاطر ایک میز پر بیٹھ کر گفتگو کر کے میثاق معیشت کی منظوری دیں۔ مسلم لیگ نون کی قیادت 2014ء سے میثاق معیشت کا مطالبہ کرتی چلی آ رہی ہے۔ میاں شہباز شریف نے عمران خان کے دور حکومت میں کئی بار حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان کی خاطر میثاق معیشت پر آمادہ ہو جائے۔ وزیر اعظم میاں شہباز شریف کو چاہیے کہ وہ اب بیانات سے آگے بڑھتے ہوئے عملی طور پر ٹھوس اور جامع اقدامات اٹھائیں اور پاکستان کے تمام سٹیک ہولڈرز کی ایک کانفرنس طلب کریں جس میں میثاق معیشت کا ڈرافٹ پیش کیا جائے اور اس پر قومی اتفاق رائے حاصل کیا جائے۔ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ اور موجودہ وفاقی حکومت دونوں کا یہ قومی فریضہ ہے کہ وہ میثاق معیشت کے لیے فضا کو سازگار بنائیں سیاسی انتشار کو ختم کریں اور سیاسی استحکام پیدا کرنے کے لیے پر خلوص کوششیں کریں کیونکہ جب تک سیاسی استحکام نہیں ہوگا اس وقت تک معاشی استحکام ایک خواب ہی رہے گا۔ پاکستان کے نوجوان دھرتی کے اصل مالک ہیں پاکستان کا مستقبل ان کی زندگیوں سے وابستہ ہے۔ ان کو چاہیے کہ وہ بے معنی بے مقصد بحثوں میں الجھنے کی بجائے میثاق معیشت کے لیے توانا آواز اٹھائیں، ملک گیر تحریک چلائیں تاکہ حکمران اشرافیہ کا سیاسی قبلہ درست کیا جاسکے اور ان پر دباؤ ڈال کر ان کو آمادہ کیا جاسکے کہ وہ میثاق معیشت پر راضی ہو جائیں تاکہ پاکستان چند سالوں کے اندر ترقی اور خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکے۔ جب تک پاکستان کے نوجوان قومی مسائل کے حوالے سے سرگرم اور پرجوش کردار ادا کرنے پر آمادہ نہیں ہوں گے اس وقت تک پاکستان کا کوئی مسئلہ حل نہیں کیا جاسکے گا۔ آزاد کشمیر اور بنگلہ دیش کی مثال پاکستان کے نوجوانوں کے سامنے ہے کہ جب نوجوان کسی قومی مقصد کے لیے ارادہ کر لیتے ہیں تو پھر دنیا کی کوئی طاقت ان کو روک نہیں سکتی۔ پاکستان جاگو تحریک عوام کے شعور کی بیداری کے لیے قابل رشک کام کر رہی ہے یہ تحریک رفتہ رفتہ پاکستان میں پھیلتی جا رہی ہے۔ گزشتہ ماہ پاکستان جاگو تحریک کی نیشنل کونسل کا ایک اجلاس اسلام آباد میں قومی اسمبلی کے سابق رکن اور معروف سماجی فلاحی شخصیت محترم کنور قطب الدین کی رہائش گاہ پر ہوا۔ جاگو تحریک کے مرکزی صدر محترم مظفر صراف نے اس خصوصی اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں پاکستان کے مختلف صوبوں سے وفود نے شرکت کی اس اجلاس میں حکومت سے ادارہ جاتی اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا اور متبادل حقوق نظام کے خاکے کی منظوری دی گئی۔ یہ اجلاس ہر لحاظ سے کامیاب اور حوصلہ افزا اجلاس تھا جسے الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا نے کوریج دی۔ پاکستان کے نوجوانوں، صحافیوں، اساتذہ، تاجروں اور صنعت کاروں کو حکومت اور اپوزیشن پر میثاق معیشت کے لیے دباؤ ڈالنا چاہیے۔

پنجاب حکومت کی کارکردگی

سعد اختر

پنجاب پانچ دریاؤں کی سرزمین ہے۔ اسکے 9 ڈویژن اور 41 اضلاع ہیں۔ آبادی ساڑھے بارہ کروڑ ہے۔ رقبے کے اعتبار سے اگرچہ بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ تاہم آبادی کے لحاظ سے پنجاب کو باقی صوبوں پر فوقیت حاصل ہے۔ پنجاب ضلع رحیم یار خان سے ضلع اٹک تک پھیلا ہوا ہے۔ رحیم یار خان کی حدود سندھ جبکہ ضلع اٹک کی خیبر پختونخوا سے ملتی ہیں۔

پنجاب قدیم تاریخ کا حامل صوبہ ہے جس کی تاریخ کئی سو سال پرانی ہے۔ لفظ "پنجاب" ابن بطوطہ کی تحریروں میں بھی ملتا ہے جبکہ سولہویں صدی کے تناظر میں لکھی جانیوالی کتاب "شیر شاہ سوری" میں بھی پنجاب کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پنجاب کا تذکرہ مہابھارت کے قصے کہانیوں میں بھی موجود ہے۔ جو "پنجند" یعنی پانچ دریاؤں کے حوالے سے ہے۔ برطانوی راج میں پنجاب ایک بڑا انتظامی علاقہ تھا۔ جس میں موجودہ ہندوستان کی کئی ریاستیں شامل تھیں۔ پنجاب کی اہمیت اور وجہ شہرت کئی حوالوں سے ہے۔ یہ صوبہ پاکستان کی سیاست کا بھی گڑھ ہے۔ یہی صوبہ پاکستان کی سیاست کا رخ بھی متعین کرتا ہے کہ کس جماعت نے اقتدار کی کرسی پر براجمان ہونا ہے اور نظام حکومت چلانا ہے۔ پنجاب میں کئی زبانوں کے لوگ اقامت رکھتے ہیں۔ لیکن یہاں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان پنجابی ہے۔ تاہم باقی ملک کی طرح یہاں بھی اردو کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔ صوبہ کی 80 فیصد آبادی دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔ فیصل آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور گجرات اس کے بڑے صنعتی شہر ہیں۔ صوبہ میں اعلیٰ درجے کے تعلیمی انسٹی ٹیوشن ہیں۔ ہر طرف سرکاری و نجی سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

ثقافتی اعتبار سے بھی پنجاب کی اپنی ایک تاریخ ہے۔ کبھی صوبہ کا کیپیٹل لاہور فلمی دنیا کا گڑھ تھا۔ شاہ نور، باری اور ایورنیو جیسے بڑے فلم سٹوڈیوز یہاں تھے۔ بند روڈ پر اے ایم جبکہ ملتان روڈ پر شانی اور شباب سٹوڈیوز بھی فلم میکنگ میں اپنا حصہ ڈالتے تھے جہاں اردو اور پنجابی فلمیں کثرت سے بنائی جاتیں۔ علاقائی زبان کی پشتو اور سرائیکی فلمیں بھی یہاں بنتیں۔ لیکن پھر زمانے کی زبوں حالی نے فلموں کو اجاڑ دیا۔ سٹوڈیوز ویران ہوگئے اور فلمیں بننا بند ہو گئیں جس سے ایشیا کی سب سے بڑی سینما مارکیٹ میکلوڈ روڈ بھی اجڑ گئی اور یہاں ویرانیوں نے ڈیرے ڈال لئے۔ اب فلم سٹوڈیوز زمانے کی بے اعتنائی کا شکار ہو کر پوری طرح بند ہو چکے ہیں۔ یہاں ویرانیوں کا راج ہے اور سٹوڈیو فلور کسی بھوت بنگلے کا منظر پیش کرتے ہیں۔

رہی سیاست کی بات، تو اس کا منظر نامہ بھی کچھ اچھا نہیں۔ پی ٹی آئی کی سیاست نے جس طرح ملکی سیاست کا حلیہ بگاڑا ہے۔ ملکی سیاست کی تاریخ میں اس جیسی پہلے کہیں کوئی مثال نہیں ملتی۔ رولز کے مطابق ہر پانچ سال بعد ملک میں عام انتخابات ہونا لازم ہیں۔ گزشتہ برس فروری کے مہینے میں دستور کے مطابق عام انتخابات ہوئے جس میں مسلم لیگ (ن) کو انتخابی نتائج میں برتری حاصل رہی۔ تاہم وفاق میں یہ "برتری" اتنی نہیں تھی کہ وہ تنہا حکومت بنا سکتے۔ اس لیے مسلم لیگ (ن) کو وفاق میں حکومت قائم کرنے کیلئے دوسری جماعتوں کا سہارا لینا پڑا۔ ایم کیو ایم، ق لیگ اور استحکام پاکستان پارٹی تو حکومت کا حصہ بن گئی۔ پیپلز پارٹی نے ووٹ اور سپورٹ تو کیا لیکن حکومت کا حصہ نہیں بنی۔ تاہم پنجاب میں چونکہ ن لیگ کو واضح برتری حاصل تھی اس لیے صوبے کی حد تک ن لیگ نے تن تنہا اپنی حکومت قائم کی اور اقتدار کی منتقلی کے فارمولے کے تحت پنجاب اور خیبر پختونخوا میں گورنر شپ کیلئے پیپلز پارٹی کے نمائندگان کو چنا گیا۔ پنجاب میں سردار سلیم حیدر اور خیبر پختونخوا میں فیصل کریم کنڈی گورنر بنا دیئے گئے۔ پنجاب میں اس وقت مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہے جس کی باگ ڈور مریم نواز کے سپرد ہے۔ جو سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف کی صاحبزادی اور موجودہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی بھتیجی ہیں۔ انہیں ایک بڑے صوبے کی پہلی خاتون وزیراعلیٰ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مریم نواز بہت پڑھی لکھی خاتون ہیں اور رموز سیاست اچھے طریقے سے جانتی ہیں۔ گھر میں سیاسی تربیت نے انہیں کندن بنا دیا ہے۔ صوبے کی بھلائی کیلئے جو بھی فیصلے کرتی ہیں ان فیصلوں میں میاں محمد نواز شریف کی مکمل رہنمائی اور مشاورت شامل ہوتی ہے۔

مریم نواز نے ایک سالہ دور اقتدار میں پنجاب کی حالت بدلنے کیلئے جو ترقیاتی منصوبے شروع کئے ہیں ان میں بیشتر تکمیل کے مراحل طے کر چکے ہیں جبکہ باقی پر تیزی سے کام جاری ہے۔ مریم نواز علی الصبح جب دفتر پہنچتی ہیں تو کوئی نہ کوئی میٹنگ پہلے سے ہی ان کی منتظر ہوتی ہے۔ جو انہوں نے ایک روز قبل ہی کال کی ہوتی ہے۔ اس میں صوبے کی بھلائی اور بہتری کیلئے بڑے فیصلے ہوتے ہیں جبکہ پہلے سے شروع منصوبوں کی تفصیلات اور منصوبوں کی تکمیل کے مراحل کی رپورٹ بھی انکے سامنے رکھی جاتی ہے جن پر وہ مزید احکامات دیتی ہیں اور اچھا کام کرنے والوں کو شاباش بھی ملتی ہے۔

زرعی ترقی کے لیے بھی مریم نواز نے بہت سے اقدامات اٹھائے ہیں۔ چھوٹے کسانوں کو بیج، کھاد اور ٹریکٹر کی خریداری کیلئے آسان شرائط پر قرضے دیئے جا رہے ہیں جبکہ پنجاب بھر میں کسانوں کو بھاری بجلی کے بلوں سے نجات دلانے کیلئے پنجاب حکومت نے ہر ٹیوب ویل رکھنے والے کسان کو سولر سسٹم کی فراہمی بھی آسان شرائط پر یقینی بنائی ہے۔ جس سے کسانوں میں خوشی اور اطمینان پایا جاتا ہے۔ پنجاب حکومت نے غریب، مستحق اور بے گھر افراد کے لیے سستے گھروں کی تعمیر کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے۔ لاہور کے مضافات سمیت پنجاب کے دیگر اضلاع میں بھی سستے گھر بنائے گئے ہیں۔ جن کا قبضہ بھی مستحق افراد کو دے دیا گیا ہے۔ جو یہاں شفٹ ہو چکے ہیں جبکہ باقی ماندہ ہزاروں گھروں کی تعمیر تیزی سے جاری ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب کے مختلف اضلاع میں بڑھتے ہوئے جرائم پر مریم نواز اپنی تشویش کا اظہار کرتی رہتی ہیں۔ اس ضمن میں ان کا رابطہ مسلسل انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب سے رہتا ہے۔ اس موقع پر چند پولیس افسران کا ذکر ضرور کرنا چاہوں گا جن کے آفس کے دروازے ہر وقت سائلین کیلئے کھلے رہتے ہیں۔ یہ افسران پبلک مقامات پر کھلی کچہریوں کا انعقاد بھی کرتے ہیں تاکہ موقع پر ہی مسئلہ سن کر اس کے تدارک کیلئے احکامات جاری کر سکیں۔

آپ کی رائے

لاس اینجلس میں حالیہ تباہی۔ مکافاتِ عمل یا قدرت کا انتقام؟

احسن انصاری

انسان کی ترقی کی کہانی ایک ایسے سفر کی مانند ہے، جہاں ہر قدم پر نئی کامیابیوں کی داستانیں رقم کی جاتی ہیں۔ مشینوں کی گرج، فلک بوس عمارتوں کی بلندی، اور سائنسی ایجادات کا جادو، سب یہ ظاہر کرتے ہیں کہ انسان نے زمین کے وسائل پر مکمل قابو پا لیا ہے۔ لیکن کیا یہ واقعی ایسا ہے؟ کیا انسان قدرت کے اصولوں کو نظرانداز کر کے ہمیشہ ترقی کی راہ پر گامزن رہ سکتا ہے؟ لاس اینجلس کی حالیہ تباہ کن آگ اس سوال کا واضح جواب ہے۔ کیلیفورنیا کے جنگلات اور پہاڑیوں میں لگی آگ نے لاکھوں ایکڑ زمین کو خاکستر کر دیا، ہزاروں لوگ بے گھر ہوگئے، اور اربوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ یہ تباہی صرف قدرتی آفت نہیں بلکہ انسان کے اعمال کا نتیجہ ہے، جو ہمیں مکافاتِ عمل کے اصول کی یاد دلاتی ہے۔ لاس اینجلس کے مناظر کسی ہالی وڈ فلم سے کم نہیں تھے۔ ہر طرف آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے، فضا میں دھواں چھایا ہوا تھا، اور لوگ بے بسی کی تصویر بنے اپنی جائیداد اور یادگاروں کو جلتے دیکھ رہے تھے اور زاروقطار آنسو بہا رہے تھے۔ اس آگ نے 21,500 ایکڑ زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک لاکھ اسی ہزار افراد کو نقل مکانی پر مجبور کردیا۔ کئی علاقوں میں پانی کی قلت نے آگ بجھانے کے عمل کو مزید مشکل بنا دیا۔ تباہی کے مناظر اور اس کے اثرات پوری دنیا پر عیاں ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً 150 ارب ڈالر کا نقصان سامنے آیا ہے۔ گورنر گیون نیوسم کو عوامی دباؤ کے تحت تحقیقات کا حکم دینا پڑا کہ آخر آگ بجھانے کے وسائل میں یہ کمی کیوں آئی۔ نیشنل گارڈز کو لوٹ مار روکنے کے لیے تعینات کیا گیا، کیونکہ نقل مکانی کے دوران خالی گھروں کو لوٹنے کے واقعات سامنے آئے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ صرف قدرت کی آزمائش ہے یا انسان کی اپنی کوتاہیوں کا نتیجہ؟ حالیہ تحقیقاتی رپورٹس یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آتشزدگی کے واقعات میں اضافے کی بنیادی وجہ ماحولیاتی تبدیلی ہے۔ موسمیاتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی، اور بے تحاشہ صنعتی ترقی نے زمین کے قدرتی نظام کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی اور انسان کی بے حسی کو دیکھیں۔ لاس اینجلس کی آگ قدرت کی اس وارننگ کا واضح ثبوت ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کے مطابق زمین کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت اور خشک موسم آگ کے پھیلاؤ کو روکنے میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ یہ صورتحال ایک ایسے انسان کی کہانی سناتی ہے جو ترقی کے نام پر زمین کے وسائل کو بے دریغ استعمال کر رہا ہے اور اس کے نتیجے میں قدرت کے انتقام کا سامنا کر رہا ہے۔ قدرت کے قوانین اٹل ہیں۔ انسان چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، وہ قدرت کے اصولوں کو بدل نہیں سکتا۔ مکافات عمل کا اصول یہ بتاتا ہے کہ جو کچھ انسان زمین پر بوئے گا، وہی اسے کاٹنا پڑے گا۔ قدرت کا اصول ہے اور مکافات عمل کا سبق بھی۔ لاس اینجلس کی تباہی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ زمین پر انسان کے ہر عمل کا ردعمل ضرور ہوگا۔ اگر ہم قدرت کے وسائل کو بے دریغ استعمال کریں گے، تو قدرت بھی اپنی طاقت دکھانے میں دیر نہیں کرے گی۔ وہی آگ جسے ہم دوسروں کے گھروں میں لگاتے ہیں، کبھی نہ کبھی ہمارے اپنے دامن کو بھی جلا سکتی ہے۔ ترقی کے نام پر جنگلات کی کٹائی، ماحول دشمن ایندھن کا استعمال، اور زمین کے قدرتی وسائل کا استحصال اس بات کا ثبوت ہیں کہ انسان خود اپنے دشمن بن چکا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات صرف ایک ملک یا علاقے تک محدود نہیں بلکہ یہ پوری دنیا کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ لاس اینجلس کی آگ صرف امریکہ کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پوری دنیا کے لیے ایک وارننگ ہے۔ ترقی یافتہ ممالک جو ماحولیاتی آلودگی کے سب سے بڑے ذمہ دار ہیں، انہیں سوچنا ہوگا کہ ان کے اعمال دنیا کو کس سمت میں لے جا رہے ہیں۔ لاس اینجلس کی آگ کے مناظر انسان کی بے بسی کو واضح کرتے ہیں۔ تمام وسائل اور طاقت کے باوجود انسان قدرت کے سامنے بے بس نظر آتا ہے۔ آگ کے شعلوں کے سامنے فائر بریگیڈ اور جدید ٹیکنالوجی بھی ناکام ہوگئی۔ لوگوں کو اپنی جائیدادیں چھوڑ کر نقل مکانی کرنی پڑی، اور اربوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ انسان کی بے بسی اور قدرت کے سامنے جھکنے کا وقت ہے۔ یہ صورتحال ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسان کے پاس جو وسائل ہیں، وہ قدرت کے دیے ہوئے ہیں۔ اگر ہم ان وسائل کا غلط استعمال کریں گے، تو قدرت انہیں ہمارے خلاف استعمال کر سکتی ہے۔ لاس اینجلس کی آگ ایک وارننگ ہے، ایک پیغام ہے کہ انسان کو اپنے رویے پر غور کرنا ہوگا۔ ترقی کی دوڑ میں ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ زمین اور اس کے وسائل ہماری ذمہ داری ہیں۔ اگر ہم قدرت کے قوانین کو نظرانداز کرتے رہیں گے، تو مستقبل میں ہمیں مزید تباہیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واپسی کا وقت ہے اور ہدایت کا دروازہ ابھی کھلا ہے۔ ہمیں اپنے طرز زندگی میں تبدیلی لانی ہوگی۔ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے، ماحول دوست ترقی کی راہ اپنانی ہوگی، اور قدرت کے اصولوں کے مطابق چلنا ہوگا۔ لاس اینجلس کی آگ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسان کی طاقت محدود ہے، اور قدرت کے سامنے وہ بے بس ہے۔ یہ تباہی صرف ایک واقعہ نہیں بلکہ ایک سبق ہے کہ ہم زمین پر اپنے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔ ہمیں قدرت کے اصولوں کو سمجھنا ہوگا اور اپنے اعمال پر غور کرنا ہوگا۔ یہ تباہی ہمیں دعوت فکر دیتی ہے کہ ہم زمین پر انصاف سے چلیں، ماحول کو بہتر بنائیں، اور قدرت کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔ انسان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ترقی کا مطلب صرف مادی خوشحالی نہیں بلکہ زمین اور اس کے وسائل کا تحفظ بھی ہے۔

افغانستان میرے ذہن پر کیوں سوار ہے

نصرت جاوید

اکثر دوست حیران ہیں۔ انہیں سمجھ نہیں آرہی کہ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی بجائے کہ عمران خان جیل سے کب رہا ہوں گے میں توجہ افغانستان پر مرکوز کئے ہوئے ہوں۔ انہیں یہ خوف لاحق ہے کہ مارکیٹ میں مطلوب موضوعات کو نظرانداز کرتے ہوئے میں افغانستان جیسے خشک موضوعات پر لکھتا رہا تو سوشل میڈیا کے موجودہ دور میں غیر مقبول ہوجاؤں گا۔ میرا کالم ٹویٹر یا فیس بک وغیرہ پر پوسٹ ہونے کے بعد شیئرز اور لائیکس حاصل نہیں کر پائے گا۔ دوستوں کی پریشانی بجا ہے۔ میں البتہ نہایت سنجیدگی سے اقرار کروں گا کہ افغانستان محاورے والا کمبل ہے۔ وہ ملک جنہیں عالمی طور پر "پاور" قوتیں بن جانے کا جنون لاحق ہوجاتا ہے اس ملک کے جغرافیہ کو ہمیشہ نگاہ میں رکھتے ہوئے وہاں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ برطانیہ نے افغانستان کو شاہ شجاع کے ذریعے اپنے قبضے لگانا چاہا تو 1842 میں بدترین شکست سے دوچار ہوا۔ برطانیہ سے جند چھڑانے کے باوجود افغانستان کو یہ خوف بھی لاحق رہا کہ روس اپنی سلطنت کی توسیع کرتے ہوئے ازبکستان اور تاجکستان کی طرح اس پر بھی قابض ہوجائے گا۔ روس کی دراندازی سے بچنے کے لئے وہ برطانوی سامراج کے ساتھ "دوستانہ" مراسم قائم کرنے کو مجبور ہوا۔ افغانستان کے شاہی خاندان میں رقابتوں کے سبب جب بھی کوئی بادشاہ تخت سے معزول ہوتا تو پناہ کے لئے ان دنوں برطانوی ہند کہلاتے خطے ہی میں پناہ گزین ہوتا۔ برطانیہ اور روس کے علاوہ فرانس اور جرمنی بھی افغانستان میں اپنے "خیر خواہ" ڈھونڈتے رہے۔ ان دو ممالک نے کابل میں جدید ترین تعلیمی ادارے قائم کرتے ہوئے نسلوں تک پھیلے تعلقات قائم کرنا چاہے۔ نفسیاتی اعتبار سے افغان اشرافیہ پہلی جنگ عظیم کے دوران خود کو برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے مقابلے میں جرمنی اور ترکی کے زیادہ قریب محسوس کرتی تھی۔ ہٹلر کی جانب سے "آریہ نسل" کی برتری کا تصور بھی اسے بہت بھایا تھا۔ اٹلی کا مسولینی بھی ان کا پسندیدہ سیاستدان تھا۔ ماضی کی بھول بھلیوں میں بھٹک گیا تو اس سوال کا سادہ جواب نہیں دے پاؤں گا کہ گزشتہ چند دنوں سے افغانستان میرے ذہن پر کیوں سوار ہے۔ فوری وجہ اس کی امریکہ کی ریاست لوزیانا کے شہر نیو اورلینز میں سال نو کے دن ہوئی وہ واردات ہے جس میں ایک نوجوان نے موسیقی اور رقص کے مرکز قرار پائے ایک مقام پر جمع ہوئے ہجوم پر گاڑی چڑھادی تھی۔ بعدازاں دریافت یہ ہوا کہ گاڑی چڑھانے والا پیدائشی امریکی تھا۔ وہ اگرچہ گورا نہیں بلکہ سیاہ فام تھا۔ اس نے کمپیوٹر کا ماہرانہ استعمال سیکھنے کے لئے امریکہ کے اچھے تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں امریکی فوج میں بھرتی ہوگیا۔ دس سے زیادہ برس تک امریکی فوج کے لئے کام کرتے ہوئے وہ افغانستان میں بھی تعینات رہا۔ بنیادی فریضہ اس کا یہ جاننا تھا کہ "مسلم" "انتہا پسند" تنظیمیں اپنے بیانیے کے فروغ کے لئے سوشل میڈیا کو کس حکمت عملی کے تحت استعمال کرتی ہیں۔ ان کی سوچ کا تعاقب کرتے ہوئے مگر اس نے خود اسلام قبول کرلیا اور فوج سے مستعفی ہوکر گوشہ نشینی کے مواقع ڈھونڈتا رہا۔ اس کی بیوی اور بچے مگر اس کے "غیر ذمہ دارانہ رویے" کی وجہ سے اس سے الگ ہوگئے۔ ان سے علیحدگی کے بعد وہ مزید تنہا ہوگیا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد اس نے شمس الدین جبار کا نام اختیار کیا۔ پولیس ابھی تک یہ دریافت نہیں کرپائی ہے کہ کب اور کیوں اس نے یہ فیصلہ کیا کہ سال نو کے دن نیو اورلینز میں جمع ہوئے ہجوم پر گاڑی چڑھادی جائے۔ موج میلے کی خاطر جمع ہوئے ہجوم پر دیوانگی میں گاڑی چڑھا دینا شاید انہونی تصور نہ ہوتی۔ شمس الدین نے گاڑی چڑھانے سے قبل مگر اپنی گاڑی کے عقبی حصے پر داعش کا پرچم لہرایا ہوا تھا۔ اس پرچم نے امریکی میڈیا کو یہ دہائی مچانے کو مجبور کیا کہ دنیا بھر میں "خلافت الٰہیہ" قائم کرنے کو بے تاب داعش کے کارکن مختلف گروہوں کی صورت امریکہ بھی پہنچ گئے ہیں۔ شمس الدین کا سیاہ فام اور مسلمان ہونا امریکہ میں مقیم تارکین وطن کے لئے برے دن آنے کا پیغام لایا۔ بنیادی وجہ اس کی یہ ہے کہ ٹرمپ تارکین وطن اور مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے ہوئے ہی بھاری اکثریت کے ساتھ وائٹ ہاؤس لوٹنے والا ہے۔ اپنے عہدے کا حلف اٹھانے سے قبل اس نے مارک والٹز کو نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر نامزد کیا ہے۔ مارک نے افغانستان پر مسلط ہوئی جنگ میں کمانڈو کی حیثیت میں کئی بار حصہ لیا۔ اسے بہادری کے کئی تمغے بھی ملے ہیں۔ افغان جنگ میں حصہ لیتے ہوئے مارک مگر اوبامہ کو امریکی افواج کی ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرانا شروع ہوگیا۔ تنگ آکر فوج سے مستعفی ہوا اور ٹرمپ کے شدید حامی اور نسل پرست فوکس ٹیلی وژن پر اپنے خیالات کا پرچار شروع کردیا۔ اپنے نسل پرست اور انتہا پسند خیالات کی وجہ سے وہ امریکہ کی قومی اسمبلی کا بھی دو سے زیادہ بار رکن بنا۔ سال نو کے واقعہ کے بعد فوکس ٹیلی وژن نے مارک سے رابطہ کیا تو مستقبل کے نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر نے لگی لپٹی رکھے بغیر یہ دعویٰ کیا کہ امریکہ کی "نرم سرحد" کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 300 کے قریب "مسلم دہشت گرد" اس ملک میں داخل ہو چکے ہیں۔ اقتدار سنبھالتے ہی ٹرمپ حکومت نہ صرف ان کا سراغ لگائے گی بلکہ افغانستان میں قائم ان کے "محفوظ ٹھکانوں" کا بھی خاتمہ کرے گی۔ نیو اورلینز کے واقعہ کی جڑ سادہ الفاظ میں افغانستان میں ڈھونڈلی گئی ہے۔ سوال اٹھتا ہے کہ افغانستان میں مبینہ طور پر قائم داعش کے محفوظ ٹھکانوں کو ختم کیسے کیا جائے گا۔ اس سوال کا جواب ڈھونڈتے ہوئے مختلف مبصرین کا خیال ہے کہ افغانستان میں "دہشت گردوں کے ٹھکانوں" کے خاتمے کے لئے امریکہ کو ایک بار پھر پاکستان سے رجوع کرنا پڑے گا۔ پاکستان کا نام آتے ہی امریکہ کے کئی مبصرین کو جنرل مشرف کا دور یاد آ گیا اور وہ پاکستان پر "ڈبل گیم" کھیلنے کے الزامات دہرانا شروع ہوگئے۔ ایک خیال اب یہ بھی پروان چڑھ رہا ہے کہ پاکستان سے رجوع کرنے کے بجائے کابل کی طالبان حکومت ہی کو جدید ترین اسلحہ اور جاسوسی آلات کے ذریعے مضبوط تر کیا جائے۔ بھارت بھی اس تصور کا شدید حامی ہے۔ اسی باعث حال ہی میں پاکستان نے افغان سرحد کے اندر ہمارے ہاں دہشت گردی کی خاطر بنائے ٹھکانوں پر جو فضائی حملے کئے ہیں اس کی بھارت کی وزارت خارجہ نے مذمت کی ہے۔ طالبان نے پاکستان پر اس تناظر میں جو الزامات لگائے انہیں من وعن دہرادیا۔ مجھے خوف لاحق ہے کہ 20 جنوری کو حلف اٹھانے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نیو اورلینز میں ہوئی واردات کا "سراغ" لگانے کے نام پر افغانستان میں بھی کسی نہ کسی صورت در آئے گا۔ ہمیں نظرانداز کرکے طالبان ہی کو داعش کے خاتمے کے لئے مضبوط تر بنانے کا فیصلہ ہوا تو وہ پاکستان کے بارے میں مزید مخاصمانہ ہوجائیں گے۔ روایتی اور سوشل میڈیا پر حاوی "ذہن ساز" مگر اس جانب توجہ ہی نہیں دے رہے ہیں۔

پھر کہاں جائے گا

عبداللہ سہیل طارق

ڈیڑھ دو ہفتے پہلے سائنس دانوں نے بتایا کہ ہماری کہکشاں کے ایک کوازار QUASAR (جس میں بہت سے بلیک ہول ہیں) میں پانی کا بہت بڑا ذخیرہ ملا ہے اور یہ ذخیرہ کرۂ ارض پر موجود تمام پانی سے 140 ٹریلین گنا زیادہ ہے۔ ٹریلین یعنی دس کھرب۔ گویا زمین پر موجود پانی سے چودہ سو کھرب گنا زیادہ پانی۔ اس خبر پر ہمارے خودساختہ مذہبی سکالرز نے کئی پروگرام کئے اور بتایا کہ اللہ کا عرش اسی پانی پر تھا۔

قرآن پاک میں ہے کہ اللہ کا عرش پانی پر تھا (سورہ ہود)۔ یہی بات بائبل کی کتاب پیدائش کے شروع میں بھی ان الفاظ میں بتائی گئی ہے کہ ایل کی روح پانی پر تھی۔ روح یا عرش سے مراد خدائی نظام کا مرکز یا ہیڈکوارٹر بھی ہوسکتا ہے۔ چنانچہ یہ بات تو درست ہے کہ ابتدا میں پانی کے بیسیوں ذخائر تھے لیکن یہ دعویٰ کرنا کہ اللہ کا عرش اسی پانی پر تھا جو کوازار نمبر اے پی ایم۔08279+5255 پر موجود ہے، بے خبری کے کمال کے سوا کچھ نہیں۔

زمین سے 14 سو کھرب گنا پانی، یہ اتنا بڑا حجم ہے کہ ہمارے اندازوں اور تصورات کی تنگی چھٹ جائے لیکن، کائنات کو چھوڑیئے، محض ہماری کہکشاں کے حجم میں یہ مقدار اتنی ہی ہے جتنی واٹر سپلائی کی بڑی ٹنکی میں کوئی رائی کا دانہ ڈال دے۔

اندازہ لگائیے، ایک کہکشاں میں کوئی ایک بلیک ہول نہیں ہوتا ہے۔ محض ہماری کہکشاں (ملکی وے) میں سو ملین بلیک ہول ہیں اور ان پر پایا جانے والا پانی قدیم نہیں ہے۔ یعنی ہمیشہ سے نہیں ہے بلکہ بلیک ہول کے اندر ہونے والے تعامل سے یہ پانی بنتا ہے۔ یعنی ہر بلیک ہول پانی بناتا ہے۔

100 ملین بلیک ہول تو محض ہماری کہکشاں میں ہیں۔ کہکشاؤں کے الگ الگ حجم کے حساب سے یہ تعداد ان میں اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔ اور کائنات میں کتنی کہکشائیں ہیں؟!

پہلی بات یہ ہے کہ کائنات سے مراد کل کائنات نہیں، بلکہ ہم جب کائنات کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو اس سے اجرام فلکی اور کہکشاؤں کا وہ مجموعہ مراد لیتے ہیں جو ہمارے آلات نے معلوم کئے ہیں۔ اور سائنس دان کہتے ہیں کہ یہ کائنات جہاں ختم ہوتی ہے (چاروں طرف سے) تو ہر طرف کھربوں نوری سال کے فاصلوں کے بعد کئی کائناتیں موجود ہیں۔

بہرحال ہماری کائنات یعنی معلوم کائنات میں کہکشاؤں کی تعداد 20 کھرب ہوسکتی ہے۔ 20 کھرب کہکشائیں، اوسطاً ہر کہکشاں میں 100 ملین بلیک ہول۔ (ایک کہکشاں میں 400 ارب سورج اور اس سے کئی گنا زیادہ زمین جیسے سیارے ہو سکتے ہیں۔ کوا سار، نیبولاز، سورجوں، ذیلی سیاروں (چاند) اور شہابیوں کی تعداد الگ ہے) اللہ اکبر۔ کرۂ ارض کے تمام انسانوں کا دماغ ملا کر ایک سپر برین بنا دیا جائے اور تمام کمپیوٹرز کو ملا کر ایک سپر کمپیوٹر میں سمو دیا جائے تو بھی یہ دماغ اور کمپیوٹر کائنات کے پھیلاؤ کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ اندازہ کیا، اندازے کو سمندر مان لو تو اس کا ایک قطرہ بھی نہیں ماپ سکتے۔ ایک کہکشاں ختم ہوتی ہے تو اوسطاً لاکھوں نوری سال پر محیط خلا آتا ہے۔ یہ خلا طے ہوتا ہے تو دوسری کہکشاں شروع ہوجاتی ہے۔

کائنات اتنی بڑی ہے کہ کھربوں سورجوں پر مشتمل ایک کہکشاں کی اس میں کوئی اوقات نہیں۔ ہر گلیکسی میں کھربوں سیارے ہیں، ہماری زمین کی کیا اوقات ہے، اس حقیر کائناتی ذرّے کی سطح پر انسان نامی مخلوق اپنی اوقات دکھاتی پھرتی ہے۔

قرآن میں یہی گواہی ہے کہ اسفل السافلین مخلوق یعنی انسان ظالم بھی ہے اور جاہل بھی سوائے ان کے جو عقل کو استعمال کریں، خدا پر ایمان لائیں اور اچھے کام کریں۔

لاہور میں ایک کمسن گھریلو ملازم، 14 سالہ بچے کو اس کے مالک ساجد نے مسلسل تشدد کرکے قتل کردیا۔ اس کے پورے جسم پر تشدد کے نشانات تھے۔ قاتل ماجد فرار ہے۔

گرفتار ہو بھی گیا تو چھوٹ جائے گا۔ ضمانت تو پہلی فرصت میں مل جائے گی۔ ہمارا نظام عدل و انصاف شروع سے قاتلوں کا ہمدرد اور سہولت کار رہا ہے۔ گھریلو ملازموں کے قتل میں پاکستان دنیا بھر میں اسی وجہ سے "نمبر ون" ہے۔ ہر تیسرے روز ایسے کسی ملازم بچے یا بچی کے قتل کی خبر آتی ہے اور یہ خبریں ہمارے میڈیا کیلئے "نان اشوز" ہیں۔ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ، نظام حکومت کا کوئی کل پرزہ ایسی خبروں پر غور نہیں کرتا۔

گھریلو ملازم بچے دس ہزار روپے مہینے پر دن میں، عملاً 24 گھنٹے کی نوکری کرتے ہیں، انہیں کوئی چھٹی نہیں ہوتی ہے۔ قرون مظلمہ کے غلاموں کی زندگی ان سے کہیں بہتر تھی۔

ایک بھی سیاسی، مذہبی جماعت ایسی نہیں ہے جس نے اس برائی کو برائی سمجھا ہو۔ چنانچہ یہ قتل تو ہوتے رہتے ہیں۔ آنے والے زمانوں کا مورخ قدیم دور کی تاریخ لکھے گا تو پاکستان کا "ثقافتی ورثہ" اسی کلچر کو قرار دے گا۔

XXXXXX

اڈیالہ کے گدی نشین مرشد نے گزشتہ روز الزام لگایا کہ وزیراعظم شہباز شریف آرمی چیف حافظ عاصم منیر کے اردلی ہیں۔

یہ الزام ایک قسم کا دعویٰ ہے جو ثابت ہوتا ہے، لیکن جو بات ثابت ہو چکی وہ یہ ہے کہ اڈیالہ کے گدی نشین مرشد خود جنرل فیض کے "اردلی" رہ چکے ہیں۔ جب جنرل فیض کی نوکری ختم ہوئی تو مرشد کی "اردلیت" بھی انجام کو پہنچی۔ اس ماجرے کو بیتے دو سال سے اوپر کا عرصہ ہوگیا لیکن مرشد اس کے صدمے سے ابھی تک باہر نہیں آئے۔ رات دن اڈیالہ سے شور فغاں بلند ہوتا ہے، آہ سرد سے ارد گرد کی فضا کا درجہ حرارت اور گر جاتا ہے۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ خواں کو میں کے مصداق مرشد کی جماعت کو چاہیے کہ ایک آدھ رودالی (کرائے پر رونے والی خاتون) کا بندوبست کریں اور عدالتی عمل میں حکومت سے یہ مطالبہ منوائیں کہ رودالی کو اڈیالے میں قیام کی اجازت دیں۔ تاکہ مرشد کا رونا دھونا کم ہو۔

پی ٹی آئی نے فوجی اداروں کے بائیکاٹ کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ اسے تقدیری امر سمجھئے کہ کامیابی نہیں ملی۔ چنانچہ اس پر برافروختہ ہو کر پی ٹی آئی کے بازوئے بارودزن یعنی ٹی ٹی پی نے اعلان کیا ہے کہ وہ یہ مصنوعات بنانے والے اداروں پر حملے کرے گی۔

تقدیری امر کچھ یوں لگتا ہے کہ بازوئے بارودزن کے مقدر میں بھی مطلق ناکامی لکھی ہے۔ پی ٹی آئی اور اس کے بارود ونگ سے سوال ہے کہ حضرت، حتمی ناکامی کے بعد کہاں جائیے گا، بتلا دیجئے۔

فرد واحد سے ایک ادارے کا سفر

طارق امین

اپنے پچھلے دو کالموں میں جن دو اشخاص ڈاکٹر آصف جاہ اور ڈاکٹر ظہیر الحسن میر کی خدمات کا ذکر کیا یقین کیجئے اسکے پیچھے اس خاکسار کا صرف اور صرف ایک ہی مقصد کارفرما تھا کہ عوام الناس کو بتایا جائے کہ جس دور میں ہم خود اپنے کندھوں پہ اپنی مذہبی، معاشرتی اور اخلاقی روایات کی پامالی کا جنازہ اٹھائے گلی گلی رسوا ہو رہے ہیں وہاں اب بھی ایک نہیں دو نہیں سینکڑوں چراغ اپنے اپنے حصے کی روشنی سے چراغاں کیے اس گلستان کو آباد رکھے ہوئے ہیں۔ پچھلے کالم میں جہاں پر بات رکی وہیں سے سلسلہ آگے بڑھاتے ہیں۔ مرد مجاہد ڈاکٹر ظہیر میر جو مزار داتا گنج بخش سے ایک نئی رمق لیے سفر پر نکلتا ہے اپنے ساتھی ڈاکٹر تہور کے سوال کے جواب میں کہتا ہے کہ آج کی بات کرو کل کی بات رب کریم پر چھوڑو، ہم آج بوٹا لگاتے ہیں باقی کا کام اس کائنات اس باغ کا مالک شہنشاہوں کا شہنشاہ رب کریم جانے یا اسکا مقرر کردہ مالی۔

2012ء میں فلاح کے اس سفر کا یوں آغاز ہوتا ہے کہ میو ہسپتال کے آؤٹ ڈور یونٹ کے کمرہ نمبر 3 میں علی ہجویری فری ڈرگ بینک کے نام پر مستحق افراد کو فری ادویات کی فراہمی شروع ہوتی ہے۔ کہتے ہیں نیک کام پر انسان اکیلا بھی نکلے تو قافلہ خود بخود تشکیل پا جاتا ہے۔ یہی معاملہ اس مرد قلندر کے ساتھ بھی پیش آیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے ڈاکٹر صاحب کے کئی مخیر دوست اس کار خیر میں انکے ہمسفر ہو لیے۔ اب ڈاکٹر صاحب کیلئے یہ مسئلہ تھا کہ وہ اسی ہسپتال میں بطور ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سرکاری فرائض بھی انجام دے رہے تھے لہٰذا انہوں نے مناسب سمجھا کہ اس ادارہ علی ہجویری فری ڈرگ بینک کو قانونی شکل اور تحفظ دیا جائے لہٰذا انہوں نے علی ہجویری فری ڈرگ بینک کو محکمہ سوشل ویلفیئر کے ساتھ بطور فلاحی تنظیم رجسٹرڈ کروا دیا اور اسکے امور چلانے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دے دی اور ساتھ ہی اسکے اکاؤنٹس کی مکمل آڈٹ کی ذمہ داریاں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹس فرم کے سپرد کی گئیں۔ اب جیسے جیسے علی ہجویری فری ڈرگ بینک کو مالی آسودگی حاصل ہونی شروع ہوئی تو ڈاکٹر صاحب کی نگرانی میں اس ڈرگ بینک نے یہ فیصلہ کیا کہ عام ادویات کے ساتھ اب کینسر کے مریضوں کیلئے بھی سینیئر ڈاکٹرز کی ہدایات اور زیر نگرانی مہنگی ادویات فراہم کی جائیں اور اس طرح آج یہ عالم ہے کہ اس فری ڈرگ بینک سے صرف میو ہسپتال میں روزانہ سات سے آٹھ سو مریضوں کو فری ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ظہیر میر کے اس قافلے کا اگلا پڑاؤ اس وقت دیکھنے کو ملتا ہے جب 2015ء میں علی ہجویری فری ڈرگ بینک لاہور جنرل ہسپتال میں میو ہسپتال کی طرح غریب اور مستحق مریضوں میں دوائیوں کی فراہمی شروع کرتا ہے اور پھر 2017ء میں گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال میں 6 ڈائلسز مشینوں کے ساتھ ایک فری ڈائلسز یونٹ کا آغاز کرتا ہے۔ خدا کی قدرت دیکھیں آج اس یونٹ میں 19 مشینوں کے ساتھ تین شفٹوں میں گردے کے مریضوں کی صفائی کا کام ہوتا ہے۔

بات صرف یہاں تک نہیں رکتی، بھلا یہ کیسے ہوسکتا تھا جس در سے اس سفر کا آغاز ہوا ہو وہاں پر اس خیر کا رزق تقسیم نہ ہوتا۔ ایسے تو نہیں کہتے گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا، ناقصاں راہ پیر کامل کاملاں راہ رہنما۔ ڈاکٹر ظہیر میر کیونکہ یہاں کا ایک ادنیٰ خادم ہے لہٰذا انہوں نے ایک تو گورنمنٹ داتا دربار ہسپتال کے آؤٹ ڈور میں مستحقین کیلئے فری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی اور دوسرا ہر بدھ وار وہ خود اپنی نگرانی میں یہاں کلینک کرتے ہیں اور عرس کے دنوں میں بھی وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائے رکھتے ہیں۔ اسکے ساتھ علی ہجویری فری ڈرگ بینک کے زیر اہتمام میو ہسپتال میں ایک فری واٹر فلٹریشن پلانٹ بھی لگا ہوا ہے اور فری ایمبولینس سروس اپنی خدمات کے ساتھ مستحقین کیلئے ہر وقت حاضر رہتی ہے۔

علی ہجویری فری ڈرگ بینک تنظیم کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ یہاں ایک ایک پائی اور ایک ایک مریض کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ انکا ریکارڈ یہ بتاتا ہے کہ 2012ء سے لیکر دسمبر 2024ء تک اس ادارے نے 25 لاکھ سے زائد مریضوں کو ادویات فراہم کی ہیں جبکہ ڈائلسز کے 7879 مریضوں کے 361752 ڈائلسز کرائے گئے اور کینسر کے 28353 مریضوں کی کیموتھراپی میں معاونت کی گئی۔ کہتے ہیں فلاحی کام ایک ایسا پودا ہے جسکی جڑیں خود بخود پھیلتی ہیں اور جگہ جگہ تناور درختوں کے روپ میں اپنے سائے سے غریبوں کے سر ڈھانپتا رہتا ہے۔ علی ہجویری فری ڈرگ بینک کا اگلا درخت جو جڑ پکڑ رہا ہے اسکا ظہور لاہور شہر کے ایک مضافاتی علاقے جیا بگا (رائیونڈ) میں ہو چکا ہے جس میں 50 ڈائلسز مشینوں کے ذریعے نہ صرف ڈائلسز کی سہولت میسر کی جائیگی بلکہ وہاں زچہ بچہ کا ایک یونٹ، آنکھوں کے مریضوں کے علاج کی سہولت، ایم آر آئی یونٹ اور ایمرجنسی کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔

قارئین آپکے سامنے جو تفصیلات رکھی ہیں اسکا مقصد کسی کی بڑائی پیش کرنا نہیں بلکہ یہ بتانا ہے کہ دیکھیں جب اللہ چاہتا ہے تو وہ کس طرح آپکی سوچوں کو بدل دیتا ہے اور فرد واحد سے شروع ہونے والا سفر ایک نہ ختم ہونے والے سلسلے کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

اسی لاہور شہر میں آپکو اس جیسے لاتعداد فلاحی ادارے اپنی خوشبو بکھیرتے ملیں گے جس میں ڈاکٹر آصف جاہ کا کسٹم ویلفیئر کلینک، ثناء اللہ گھمن کا دارالاحسان آئی ہسپتال، راولپنڈی میں زمرد خان کا سویٹ ہوم اور اسلام آباد میں صفہ ولیج یا پرائڈ ٹو فاؤنڈیشن اس کار خیر کی روشن مثالیں ہیں۔ حدیث شریف ہے امر بالمعروف و نہی عن المنکر، نیک کام کی تلقین کرو اور برے کام سے روکو۔ نیک کام کی تلقین کا ایک پہلو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کی تعریف اور تشہیر کرو تاکہ دوسرے لوگ بھی انکے کاموں سے متاثر ہو کر اس طرف راغب ہوں۔ انشاء اللہ اس طرح کے کار خیر کے ذکر کا سلسلہ اگلے کالموں میں بھی جاری رہے گا۔

تبدیلی تو آچکی

میاں حبیب

دسمبر تو ایسے ہی بدنام ہے اصل جاڑے کا موسم تو جنوری میں آتا ہے۔ شاعروں کی دسمبر کے حوالے سے کی گئی ساری شاعری آؤٹ ڈیٹڈ ہو چکی کیونکہ صرف موسم ہی نہیں بدلے، بہت کچھ بدل چکا ہے۔ اب شاعروں کو چاہیے کہ وہ اپنے کلام میں ترمیم کریں۔ یا تو دسمبر کی جگہ جنوری کو شامل کریں یا جنوری کو اس کا پورا حق دیا جائے کیونکہ دسمبر کی مناسبت سے کی گئی شاعری اب موسم سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اگر اس حوالے سے کسی بھی کلام کو پڑھا جائے تو مصنوعی سا لگتا ہے کیونکہ اب تو سردی 25 دسمبر سے شروع ہوتی ہے اور بمشکل جنوری کا مہینہ ہی کڑاکے کی سردی کا ہوتا ہے۔ فروری سے پھر تبدیلی شروع ہوجاتی ہے۔ یہ تبدیلی کی واردات صرف دسمبر کے ساتھ ہی نہیں ہوئی سارے موسموں کا شیڈول تبدیل ہوگیا ہے۔ ویسے اب تو سارا سال گرمی ہی رہتی ہے، سردی کا تو محض جھونکا سا ہی آتا ہے۔ یہ صرف پاکستان میں ہی نہیں ہو رہا بلکہ پوری دنیا کے موسم تبدیل ہو رہے ہیں۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں موسلا دھار بارشیں ہو رہی ہیں بلکہ متحدہ عرب امارات اور جدہ میں تو سیلاب آ رہے ہیں۔ اس بار برطانیہ اور یورپین ممالک میں گرمی نے تو گوروں کی باں باں کروا دی تھی۔ یہ تو موسموں کی تبدیلی تھی، دنیا ویسے بھی تبدیلیوں کی زد میں ہے۔ کہیں موسم بدل رہے ہیں تو کہیں حکومتیں بدل رہی ہیں۔ کہیں معاشرت بدل رہی ہے تو کہیں زندگی گزارنے کے روایتی انداز بدل رہے ہیں۔ بلکہ دنیا کے کاروبار تک بدل گئے ہیں۔ زندگی کی بنیادی ضروریات بدل رہی ہیں، ٹیکنالوجی انسان پر حاوی ہوتی جا رہی ہے۔ باقی تبدیلیاں اپنی جگہ پر مگر ہم پاکستانیوں کی اکثریت کی تان سیاسی تبدیلی پر آ کر ٹوٹتی ہے۔ پاکستان میں ایک تبدیلی تو آچکی۔ وہ عوام میں بیزاری کی تبدیلی ہے جو لاکھوں جتن کر کے بھی قابو میں نہیں آ رہی۔ ریاست کو عوامی دباؤ کا اس قسم کا سامنا ماضی میں کم ہی رہا ہے کیونکہ ماضی میں ریاست جس پر ہاتھ رکھتی تھی عوام بادل نخواستہ اس کی طرف داری کرنے لگتے تھے اور جس سے ریاست خفگی کا اظہار کرتی تھی لوگ اس سے کنی کترانے لگ جاتے تھے۔ ایسا پہلی بار ہوا ستر بہتر سالوں میں کہ عوام قابو نہیں آ رہے۔ نگران حکومت اور موجودہ متحدہ حکومت عوامی پذیرائی حاصل کرنے میں ناکام ہے آخر کار وقت گزاری کے لیے مذاکرات کا ڈول ڈالا گیا ہے۔ لوگ وقتی طور پر مطمئن ہیں کہ ان مذاکرات کے نتیجے میں بہتری کا راستہ نکلے گا لیکن سیکنڈ قسم کی لیڈرشپ کے درمیان ہونے والے مذاکرات سے فیصلہ کن نتائج کی توقع کم ہی کی جاسکتی ہے۔ اس میں بھی آج کل تعطل آیا ہوا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ تحریک انصاف تحریری چارٹر آف ڈیمانڈ پیش نہیں کر رہی۔ تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ جو دو ادوار میں مذاکراتی گفتگو ہوئی ہے اسے ہمارا تحریری بیان تصور کیا جائے۔ دراصل تحریک انصاف کو خدشہ ہے کہ کل کو ہماری تحریر کو سیاسی طور پر استعمال نہ کیا جائے اس لیے وہ تحریری طور پر اپنے مطالبات پیش کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ ایک طرف حکومت یہ تاثر دے رہی ہے کہ وہ کھلے دل کے ساتھ مذاکرات کر رہی ہے دوسری جانب تحریک انصاف کی مذاکراتی ٹیم کو بانی پی ٹی آئی تک رسائی نہیں دی جا رہی۔ پیر کے روز مذاکراتی ٹیم کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں ہونے دی گئی یہ ملاقات ہو جائے گی لیکن حکومت مذاکراتی ٹیم کو یہ تاثر دینا چاہتی ہے کہ ہم آپ پر احسان کر کے بانی پی ٹی آئی تک رسائی دے رہے ہیں۔ اور حکومت کا خیال یہ ہے کہ مذاکراتی ٹیم حکومتی خواہش کے مطابق کوئی معاہدہ کرلے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی مرضی اور منشاء کے بغیر مذاکراتی ٹیم کوئی فیصلہ کر ہی نہیں سکتی۔ اور جس فیصلہ کو بانی پی ٹی آئی کی حمایت حاصل ہوگی وہی قابل قبول ہوگا ورنہ کسی معاہدہ کی کوئی حیثیت نہیں۔ البتہ مذاکرات کا جو راستہ اختیار کیا گیا ہے اس کے پیچھے جو بھی نیت ہو لیکن جب معاملات شروع ہوتے ہیں تو پھر فریقین کو اس طرف آنا پڑتا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ مذاکرات صرف عوام کو دکھاوے کے لیے ہوں اصل مذاکرات کہیں اور ہو رہے ہوں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ امریکہ میں ٹرمپ کے جیتنے سے تحریک انصاف کے کارکنوں کو ایک امید سی لگی ہے۔ اب جیسے تیسے بھی ہے، مذاکرات کی راہ نکلی ہے۔ لوگ تو اس بارے میں بھی سازشی تھیوریاں گھڑ رہے ہیں کہ بانی پی ٹی آئی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ کیس کا فیصلہ مذاکرات کی وجہ سے التوا میں رکھا جا رہا ہے۔ حکومتی سیاسی جماعتوں کو بانی پی ٹی آئی سے اپنی جگہ پر تحفظات ہیں اور اسٹیبلشمنٹ کو اپنی جگہ پر تحفظات ہیں۔ گارنٹیوں کا ڈھول بج رہا ہے کون کس سے کیا گارنٹی مانگ رہا ہے اس کی تفصیلات بھی جلد یا بدیر سامنے آ جائیں گی لیکن حکومت کی سب سے بڑی اتحادی جماعت پیپلز پارٹی کافی اکھڑی اکھڑی سی نظر آ رہی ہے۔ کبھی حکومتی فیصلوں کو ایکسپوز کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں کبھی سینیٹرنگ پیپلز پارٹی کے حوالے کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ کبھی ایم کیو ایم کی باڈی لینگویج بھی لڑکھڑاتی دکھائی دیتی ہے۔ مولانا فضل الرحمن تو جس وقت چاہتے ہیں جس کا چاہتے ہیں تراہ نکال دیتے ہیں۔ ان کا تازہ فرمان ہے کہ حکمرانوں کا حال حسینہ واجد جیسا ہونے والا ہے اور ساتھ ہی کہہ رہے ہیں خیبر پختونخوا کی حکومت بھی جعلی ہے۔ اگر مولانا کی بات مان لی جائے تو پھر تو ایسے لگتا ہے جیسے ہونا پھرنے والا ہے۔ اس وقت سیاسی طور پر حکمرانوں کی حالت اس پہلوان جیسی ہے جو جیسے تیسے اپنے حریف کو چت کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اس کی چھاتی پر بیٹھ کر رونا شروع کر دیتا ہے۔ اس سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا ہوا تونے تو اتنے طاقتور پہلوان کو گرا لیا ہے اب کیوں رو رہے ہو۔ وہ پہلوان کہتا ہے تمہیں نہیں معلوم اس نے نیچے سے نکلنے کے بعد جو میرا حال کرنا ہے مجھے اس کی پریشانی ہے۔ ابھی بہت سارے خدشات تحفظات اندیشے بیل منڈھے نہیں چڑھنے دے رہے لیکن اب کچھ نہ کچھ معاملہ کسی طرف لگتے جا رہا ہے۔ ابھی دیکھیں اور انتظار کریں۔

بقیہ 1

کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پندرہ جنوری کو حکومت اور پی ٹی آئی مذاکراتی کمیٹیوں کے درمیان ہونے والا اجلاس تیسرا ہوگا، اجلاس دن ڈیڑھ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم 5 میں ان کیمرا ہوگا، اجلاس کی صدارت اسپیکر ایاز صادق کریں گے۔ یاد رہے کہ پی ٹی آئی نے جیلوں میں بند پارٹی رہنماؤں کی رہائی اور 9 مئی 2023، 26 نومبر 2024 پر جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے 2 ادوار ہو چکے ہیں، یہ مذاکرات بظاہر 2 جنوری کو ہونے والی آخری ملاقات کے بعد سے تعطل کا شکار ہیں، پی ٹی آئی کی جانب سے جیل میں عمران خان تک بغیر نگرانی والے ماحول میں رسائی کا مطالبہ بظاہر تنازع کی وجہ بنا تاہم گزشتہ روز ترجمان قومی اسمبلی نے بتایا تھا کہ حکومت نے اسپیکر ایاز صادق کے پیغام کے بعد اڈیالہ جیل میں مذاکراتی کمیٹی کی ملاقات کا اہتمام کیا تھا اور انہوں نے صرف پیغام رسانی کا کردار ادا کیا۔

بقیہ 2

افراد کو گھر ملے ہیں، مستحقین کو گھر ملنے پر میرے دل کو تسلی ہوئی ہے، جن لوگوں کو گھر ملے ان کو بہت بہت مبارک ہو۔ انہوں نے کہا کہ جو گھر دیے جا رہے ہیں ان پر سولر یونٹ لگا ہوا ہے، 100 گھروں کے ساتھ ایک سکول ہے، ان گھروں کے ساتھ واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہے، کسی کا حق کسی ایسے کو نہیں جانا چاہیے جو مستحق نہیں، مجھے ایک خاتون نے کہا یہ گھر واپس تو نہیں لیا جائے گا، خاتون کو تسلی دیتے ہوئے کہا یہ گھر رہتی دنیا تک آپ سے کوئی نہیں لے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کا کہنا تھا کہ نواز شریف نے اس ملک اور عوام کو 45 سال دیے ہیں، ایٹمی طاقت، موٹروے، بجلی بنانے کی بات ہوتی ہے تو نواز شریف کا نام آتا ہے، جو بھی منصوبہ اٹھا کر دیکھ لیں اس پر نواز شریف کی مہر ہے، نواز شریف کے ویژن کو تکمیل دے رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دنیا کی بہترین ہاؤسنگ سکیم ہے، پنجاب میں 50 لاکھ خاندانوں کے پاس اپنا گھر نہیں، رواں سال ایک لاکھ لوگوں کو اپنا گھر مل جائے گا، 5 سالوں میں 5 لاکھ خاندانوں کو اپنا گھر دیں گے، پنجاب کے 37 اضلاع میں ہزاروں گھر زیر تعمیر ہیں، کچھ گھروں کی تعمیر جاری ہے اور کچھ بن بھی گئے ہیں، ہم نے مہینوں میں اس سکیم کو کھڑا کردیا ہے۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ میں نے اس سکیم کا دائرہ کار مزید بڑھانا ہے، مزید لوگوں کو اپنی چھت دینی ہے، لوگ کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ان کا اپنا گھر ہو سکتا ہے، آئندہ چند ماہ میں مزید ہزاروں گھر تعمیر ہوں گے، ہم اس سال میں ایک لاکھ گھروں کا ہدف حاصل کرلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مستحق اور نادار افراد کو گھر کیلئے زمین کا ٹکڑا مفت دیا جائے گا، 10 مرلہ پلاٹ والوں کو ایک لاکھ تک قرضہ ملے گا، ہم نے قرضے کی آسان اقساط رکھی ہیں، آپ نے 7 سال میں 15 لاکھ ہی واپس کرنا ہے، ماہانہ قسط 14 ہزار روپے دینی ہوگی، 3 مرلے کے پلاٹس ہزاروں افراد کو دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف کے خوابوں کو محنت سے پورا کرنے کی کوشش کررہی ہوں، ڈی سیز، کمشنرز اور پولیس کیلئے پرفارمنس انڈیکیٹرز بنائے ہیں، پنجاب کے عوام نے اعتماد کیا ہے، عوام کا اعتماد اتنا زیادہ ہے کہ لاکھوں درخواستیں آتی ہیں، ایک لاکھ گھروں کیلئے 10 لاکھ درخواستیں آتی ہیں، پنجاب کے عوام جانتے ہیں، جو سکیم نواز شریف شروع کریں گے وہ پوری ہوگی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ لاکھوں کسانوں کو کسان کارڈ دیا گیا، جن کے پاس 10 جانور ہیں ان کو لائیو سٹاک کارڈ دیا گیا، ہم صحت کے شعبے میں بہت ساری اصلاحات لا رہے ہیں، ہم پاکستان میں کینسر کا جدید علاج لا رہے ہیں، کلینکس آن وہیل آپ کی دہلیز پر علاج کررہے ہیں، بچوں کی ہارٹ سرجریز ہو رہی ہیں۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ بلوچستان، کشمیر اور خیبر پختونخوا کے بچوں کی بھی ہارٹ سرجریز ہو رہی ہیں، پنجاب سب کے کام آرہا ہے، ہم پورے پنجاب میں صفائی کا نظام لائے، آئندہ چند ہفتوں میں صفائی کا نظام مزید فعال ہوگا، پورے پنجاب میں 30 ہزار بچوں کو سکالرشپ دیا ہے، میرٹ کے بغیر یا کسی کو سفارش پر سکالرشپ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہاولپور بھی جا رہی ہوں، بچوں کو سکالرشپ دوں گی، میرے دماغ میں کوئی تفریق نہیں، پنجاب میں بسنے والا ہر شخص دل کے قریب ہے، پورے پنجاب میں 400 سڑکیں بن رہی ہیں، یہ ابھی آغاز ہے، 25 الیکٹرک بسیں کراچی پورٹ پہنچ چکی ہیں، پنجاب کیلئے 500 بسیں آرہی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اللہ کا کرم ہے ہم روٹی 25 روپے سے 13 روپے پر لائے، میری اپنی ٹیم سے لڑائی رہتی ہے کہ آٹے اور روٹی کی قیمت بڑھنی نہیں چاہیے، یہ ابھی آغاز ہے، عوام نے ایسے ہی اعتماد دیا تو آئندہ 5 سال میں عوام اور پاکستان کی قسمت بدلے گی۔

بقیہ 3

نے دہشتگردوں کے ٹھکانے پر موثر کارروائی کی اور ٹھکانے کا گھیراؤ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے ٹھکانے، اسلحے اور گولہ بارود کو بھی تباہ کردیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مارے گئے دہشت گرد فورسز اور شہریوں کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث تھے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی مطلوب تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 4

3 رکنی بینچ نے کسٹم ایکٹ کے سیکشن 221 اے کی ذیلی شق 2 کی آئینی حیثیت سے متعلق کیس کی سماعت کی، جسٹس عائشہ ملک اور جسٹس عرفان سعادت خان بھی بینچ کا حصہ ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ دوران سماعت جسٹس منصور علی شاہ نے ریمارکس دیئے کہ یہ معاملہ آئین کی تشریح کا ہے اور موجودہ آئینی انتظام کے تحت اس بینچ کو یہ اختیار حاصل نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم سے دائرہ اختیار واپس لیا جاسکتا ہے؟ یہ عدلیہ کی آزادی کا سوال ہے، آرٹیکل 191 اے کے ذریعے عدالت سے دائرہ اختیار چھینا گیا، اس عدالت کے اندر الگ بینچ کیسے بنایا جاسکتا ہے؟ یہ عدلیہ کی آزادی اور اختیار کی شقوں سے متصادم ہے، ہم پہلے اس معاملے کو دیکھیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سماعت کے دوران وکیل صلاح الدین نے اپنا موقف دیتے ہوئے کہا کہ 'عدالت سے دائرہ اختیار نہیں چھینا جاسکتا، مارشل لاء دور میں جب آئین معطل تھا تو عدالت نے اس طرح کے اقدامات کو قبول نہیں کیا، عدالت کے متوازی بنائے گئے ٹریبونلز کالعدم کیے گئے لیکن جب بھی معاملہ دائرہ اختیار کا ہوا تو عدالت نے سخت مزاحمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عدلیہ کی آزادی کا دفاع کیا'، بعد ازاں بینچ کے سربراہ جسٹس منصور علی شاہ نے وکلاء کو مکمل تیاری کے ساتھ آنے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی سماعت 15 دن کے لیے ملتوی کردی۔

بقیہ 5

5 سو فیصد واضح ہے 190 ملین پونڈ برطانیہ نے پاکستان کو واپس کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم تقریباً 50 ارب روپیہ پاکستانی روپوں میں بنتا ہے، وہ 50 ارب پاکستان کے خزانے میں جمع کروانے کی بجائے ان کے دوست کے جرمانے کے اکاؤنٹ میں جمع کرا دیا گیا، اتنا بڑا ڈاکہ پاکستان کی تاریخ میں کرپشن کا سب سے بڑا سکینڈل ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی کا کہنا تھا کہ جو بانی پی ٹی آئی نے پاکستان کے ساتھ کیا ہے، اگر یہ 50 ارب روپیہ سرکاری خزانے میں جمع ہو جاتا تو اس سے بین الاقوامی معیار کی 5 یونیورسٹیاں بن سکتی تھیں، اس سے سینکڑوں ہزاروں سکول، لاتعداد ہسپتال بنتے اور کتنے بچوں کو وظائف مل سکتے تھے۔ احسن اقبال نے کہا کہ یہ 50 ارب روپے کا پی ٹی آئی جواب دے، 50 ارب کی رسید دکھانے کی بجائے اپنے لیڈر سے پوچھے کہ 50 ارب کہاں گیا، پی ٹی آئی کو اپنے لیڈر کا گریبان پکڑنا چاہیے کہ آپ صادق امین تھے، صادق امین کہتے کہتے 50 ارب کا ڈاکہ ڈال دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج اگر کوئی پی ٹی آئی والا عمران خان کو اپنا لیڈر کہتا ہے، وہ بھی اس چوری میں شریک ہے، اب القادر یونیورسٹی کے متعلق سوشل میڈیا پر کہانیاں بنا رہے ہیں، چوری کے پیسے سے جو بھی مال بنے گا وہ ناجائز ہوگا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے کہا کہ آپ ڈاکہ ڈالیں اور کہیں کہ میں نے یونیورسٹی بنادی، اب ڈاکے کا پیسہ سفید ہوگیا ہے، ڈاکہ، ڈاکہ ہی ہوتا ہے، چاہے اس سے آپ یونیورسٹی بنائیں یا ہسپتال۔ احسن اقبال کا مزید کہنا تھا کہ ڈاکہ اگر آپ نے ڈالا ہے تو اس جرم کی آپ کو سزا ملے گی، پاکستانی قوم کا 50 ارب روپیہ کھایا ہے، جوڈیشل کمیشن بعد کی بات ہے، پہلے 50 ارب روپے کا حساب دیں، میری قوم میرے غریب بچوں کا 50 ارب روپیہ ہے، آپ کو اس کا حساب دینا ہوگا۔

بقیہ 6

نہیں کہ وہ میرے گھر کو آگ لگائے اور اسے سیاست قرار دے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میری پوزیشن انتہائی غیر جانبدار ہے، ڈائیلاگ کے حوالے سے میرا اپنا نقطہ نظر ہے، میرے خیال کے مطابق جن لوگوں نے پریس کانفرنس کرکے پی ٹی آئی سے علیحدگی اختیار کی وہ بھی جرم میں شریک تھے۔ انہوں نے کہا کہ چھبیس نومبر کی عدالتی تحقیقات کیلئے کسی مدعی کا سامنے آنا ضروری ہے، یہ نہیں ہوسکتا نہ لاشیں ہوں نہ لواحقین اور عدالتی کمیشن کی باتیں بنانے کی کوشش کی جائے، ایسا شخص جس کا کردار جھوٹ پر مبنی ہو اس کی بات پر یقین نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ 7

میں چیلنج کردیا گیا۔ سول ایوی ایشن اتھارٹی کے 300 پنشنرز نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں انٹرا کورٹ اپیل دائر کردی، سول ایوی ایشن بورڈ کی جانب سے پنشنرز کی مراعات ختم کرنے کو درست قرار دینے کا سنگل بینچ کا فیصلہ چیلنج کیا گیا۔ انٹرا کورٹ اپیل میں موقف اپنایا گیا کہ پنشنرز کے والدین اور بچوں سے میڈیکل سہولیات واپس لی گئیں، پنشنرز سے ہاؤس گرانٹ سمیت دیگر مراعات بھی واپس لے لی گئیں۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ سول ایوی ایشن بورڈ کے فیصلے کو درست قرار دینے کا سنگل بینچ کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جائے۔

بقیہ 8

چاہتے ہیں، اپوزیشن ایوان میں ہر روز احتجاج کریگی۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیف وہپ عامر ڈوگر نے اعلان کیا کہ پی ٹی آئی ہر روز ایوان میں آکر اپنا نقطہ نظر پیش کریں گے، احتجاج کرکے ایوان سے باہر آجائیں گے ملک میں قانون کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ پی ٹی آئی چیف وہپ عامر ڈوگر نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جب تک جوڈیشل کمیشن نہیں بنتا ہم پارلیمنٹ میں احتجاج جاری رکھیں گے، جب تک بے گناہ قیدیوں کی رہائی نہیں ہوتی، احتجاج جاری رکھیں گے۔

بقیہ 9

بی کیٹیگری ہدف ہے۔ بلوم برگ کو دیے گئے انٹرویو میں محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئی ایم ایف جائزہ کی تمام شرائط پوری کرنے کیلئے پرامید ہیں، گزشتہ 2 سال کے مقابلے میں پاکستانی معیشت میں استحکام آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کی ریٹنگ اپ گریڈ کی ہے، جس میں مزید بہتری متوقع ہے، سنگل بی کیٹیگری ہدف ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ آئی ایم ایف پاکستان سے ٹیکس بیس میں اضافے کا خواہاں ہے، عالمی مالیاتی ادارے کا وفد آئندہ ماہ دورے پر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس ٹو جی ڈی پی شرح 10 سے 10 اعشاریہ 3 فیصد تک لے جانے کا ہدف ہے، حکومت پاکستان اس ہدف کو پورا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ بینچ مارک حاصل ہونے سے مالی صورتحال مزید پائیدار ہوگی، اب ہمیں پائیدار معاشی گروتھ پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کا بنیادی ڈی این اے تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز ہے، معاشی ترقی کو برآمدات کی بنیاد پر استوار کرنا چاہتے ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ چینی مارکیٹ میں پہلے پانڈا بانڈ کے اجرا کا پلان ہے جس کے ذریعے 25 کروڑ ڈالر تک حاصل ہونے کیلئے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈز اگلے 6 سے 9 ماہ میں ملنے کا امکان ہے، رواں مالی سال معاشی شرح نمو 3 اعشاریہ 5 فیصد تک جاسکتی ہے، پاکستان بین الاقوامی بانڈ مارکیٹ سے فنڈز حاصل کرسکے گا۔

بقیہ 10

ایک ہزار سے زائد نئی گاڑیاں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایف بی آر نے 1010 نئی گاڑیاں خریدنے کیلئے کمپنی کو لیٹر آف انٹینٹ لکھ دیا ہے جن کی لاگت 6 ارب روپے سے زیادہ ہوگی۔ ایف بی آر کے خط کے مطابق نئی گاڑیوں کی خریداری 2 مراحل میں ہوگی جس کے لیے ایف بی آر مکمل رقم ادا کرے گا، 1010 گاڑیوں کی خریداری کے لیے 3 ارب کی پیشگی ادائیگی کی جائے گی، 3 ارب روپے 500 گاڑیوں کی مکمل ادائیگی کے طور پر تصور کیے جائیں گے۔ خط میں کہا گیا کہ 500 گاڑیوں کی پہلی کھیپ کی ترسیل کے بعد بقیہ ادائیگی کی جائے گی، 1010 گاڑیوں کی ڈیلیوری جنوری سے مئی 2025 کے دوران کی جائے گی، پہلے مرحلے میں جنوری میں 75، فروری میں 200 گاڑیاں ڈیلیور کی جائیں گی جبکہ مارچ میں 225 گاڑیوں کی ڈیلیوری کی جائے گی۔ دوسرے مرحلے میں اپریل میں 250 اور مارچ میں 260 گاڑیاں ڈیلیور کی جائیں گی۔ ترجمان ایف بی آر کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گاڑیوں کی خریداری ایف بی آر کے ٹرانسفارمیشن پلان کا حصہ ہے، یہ گاڑیاں فیلڈ افسران کی استعداد کار بہتر بنانے کیلئے خریدی جا رہی ہیں، یہ گاڑیاں صرف فیلڈ افسران کے لیے ہوں گی۔

بقیہ 11

ہے، قومیت کا نعرہ لگانے والے بھی خود کو لبرل کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نامناسب سہولیات کے پیش نظر لوگ شہر چھوڑ رہے ہیں، سیاست انبیا کا وظیفہ ہے، اسے دینی اداروں کے حوالے کیوں کردیا گیا؟ مولانا فضل الرحمٰن کا کہنا تھا کہ ہم اس وقت 21 ویں صدی میں جا رہے ہیں، 19 ویں صدی سے لے کر 20 ویں صدی کے وسط تک برصغیر کی قیادت علمائے کرام کے ہاتھ میں تھی لیکن کوئی ایک ایسی مثال نہیں ملتی جہاں مسلک کا اختلاف پیدا ہوا ہو، امت بالکل متحد تھی۔ سربراہ جے یو آئی (ف) نے کہا کہ اس کے بعد سیاست جن لوگوں کے ہاتھ میں آئی آج تک فتنہ و فساد اور خونریزی سے ہماری جان نہیں چھوٹی، ہم ہر مکتبہ فکر سے بات کرنے والے لوگ ہیں، قوم کو جوڑنے اور انسانیت کی بات کرتے ہیں، پارلیمان میں تمام ممبران کو بڑی وضاحت سے کہا تھا کہ تمام مکاتب فکر اور امت مسلمہ کی نمائندگی کروں گا۔

بقیہ 12

کام کرتے ہیں، اسی کے ساتھ وزارت صحت سمیت تمام نے مل کر سندھ کے ایک بہت بڑے مسئلے بچوں کی شرح اموات کا مقابلہ کیا ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ اب عالمی سطح پر آپ کی محنت اور آپ کی کامیابی کو تسلیم کیا جا رہا ہے، آپ سب کو مبارکباد دینا چاہوں گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات اب بھی زیادہ ہے، اس حوالے سے صوبہ سندھ کو سب سے زیادہ نشانہ بنایا گیا، میڈیا میں بچوں کی شرح اموات نمبرز اور بریکنگ نیوز کے طور پر چلتی تھی، تھرپارکر سے شروع ہوا، مگر سندھ کے تمام ہسپتالوں سے لائیو فیڈ چلتی تھی۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ ہم نے تفصیل سے دیکھا، تو 15 سال قبل صوبہ سندھ میں متعدد اقدامات کیے، اس میں قابل ذکر اقدام چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رہا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ اب نہ صرف شہریوں کو مفت اور معیاری علاج فراہم کررہے ہیں، ہر تحصیل میں پہنچا رہے ہیں، سندھ کی 106 تحصیلوں میں ٹیلی میڈیسن کی سہولت فراہم کردی گئی ہے، سندھ میں بچوں کی شرح اموات میں باقاعدہ بہتری آئی ہے، یونیورسٹی آف کیلی فورنیا نے اپنی رپورٹ میں شرح اموات میں کمی کو تسلیم کیا ہے۔

بقیہ 13

نے کہا کہ ہم نے قومی اسمبلی سیشن کا بائیکاٹ کیا ہے، حکومت کو کس نے بتایا انہیں کیسے پتہ کہ القادر ٹرسٹ کیس کا کیا فیصلہ آنے والا ہے۔ رہنما تحریک انصاف اسد قیصر کا کہنا تھا کہ ملک میں معاشی اور سیاسی عدم استحکام ہے، ہم مذاکرات میں سنجیدہ ہیں، ملک میں آئین اور قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے، خواجہ آصف اور دیگر لوگ مل کر پروپیگنڈا کررہے ہیں۔ قبل ازیں ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیرصدارت اجلاس میں پی ٹی آئی سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن ارکان نے 'اووو، اووو' کی آواز میں احتجاج کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔

بقیہ 14

سزا دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کیس نہیں یہ ایجنڈا ہے جس سے بانی پی ٹی آئی اور پی ٹی آئی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ جلدی میں اس لیے ہیں کہ عالمی اور علاقائی تبدیلیاں آرہی ہیں۔

بقیہ 15

اور پروفیسر عامر زمان خان موجود تھے۔ ترکیہ کے وفد میں ڈاکٹر ایکین بی جن اور ڈاکٹر فتح بولول شامل تھے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق اور ترکیہ کے طبی وفد کے درمیان نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ، میڈیکل ایجوکیشن، میڈیکل ٹورزم، ریذیڈنسی پروگرام و دیگر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر ترکیہ کے ماہرین کے ہمراہ نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ بارے سیر حاصل گفتگو رہی۔ وائس چانسلر پروفیسر محمود ایاز نے ہسپتال کی موجودہ کنسٹرکشن اور دیگر مراحل بارے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پاکستان اور ترکی کے درمیان دیرپا، دیرینہ اور قریبی تعلقات وابستہ ہیں۔ ترکیہ میں نظام صحت کے معترف ہیں۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب کے دل لاہور میں پاکستان کی تاریخ کا سب سے پہلا اور بڑا نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ بنایا جا رہا ہے۔ پنجاب میں میڈیکل ایجوکیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ ترکی جانے کا بہت بار اتفاق ہوا اس لئے ترکی کیلئے دل میں خاص محبت ہے۔ ترکی کی تہذیب انتہائی قدیم ہے۔ ترکی میں ریزیڈنسی پروگرام کے آغاز کیلئے پنجاب مکمل تعاون کرے گا۔ ہمیں پاکستان اور ترکی کے درمیان میڈیکل ٹورزم کو پروموٹ کرنا چاہئے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ میں انشاء اللہ رواں سال او پی ڈی کا آغاز کردیا جائے گا۔ وائس چانسلر کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر محمود ایاز نے کہا کہ نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ پر تیزی سے کام جاری ہے۔ حکومتی سطح پر نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ پہلا کینسر ہسپتال ہوگا جہاں ایک ہی چھت تلے تمام سہولیات میسر ہوں گی۔ ترک طبی ماہرین نے کہا کہ کینسر کے تدارک کے لئے پاکستان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے۔ نیوکلیئر میڈیسن پروگرام بارے تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ پاکستانی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکس کی تربیت کروائی جائے گی۔

بقیہ 16

ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیرصدارت ہوا جس میں پی ٹی آئی سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن ارکان نے 'اووو، اووو' کی آواز میں احتجاج کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اجلاس کے دوران پی ٹی آئی سے تعلق رکھنے والے اراکین نے ایجنڈے کی کاپیاں ڈیسک بجاتے ہوئے پھاڑ دیں اور حکومت مخالف شدید نعرے بازی کی۔ اراکین نے عمران خان کو رہا کرو کے نعرے بھی لگائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر، علی محمد خان کے ہمراہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر ملبہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی پر ڈالتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے قومی اسمبلی سیشن کا بائیکاٹ کیا ہے، حکومت کو کس نے بتایا انہیں کیسے پتہ کہ القادر ٹرسٹ کیس کا کیا فیصلہ آنے والا ہے۔ رہنما تحریک انصاف اسد قیصر نے کہا کہ ملک میں معاشی اور سیاسی عدم استحکام ہے، ہم مذاکرات میں سنجیدہ ہیں، ملک میں آئین اور قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے، خواجہ آصف اور دیگر لوگ مل کر پروپیگنڈا کررہے ہیں۔

بقیہ 17

کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا ہر کیس تاخیر کا شکار ہوا، فارن فنڈنگ کیس میں غیر حاضری اور تاخیر 6 سال پر محیط تھی، توشہ خانہ کیس میں دو دو ماہ کی تاریخیں لیتے تھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ تاریخ لینا ان کا ہمیشہ وتیرہ رہا ہے، جو بندہ سچا ہوتا ہے وہ کبھی تاخیر نہیں کرتا، تاریخ نہیں لیتا، توشہ خانہ کیس میں انہوں نے اسلام آباد ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر لیا، 190 ملین پاؤنڈ پر کہا جاتا ہے ہم نے تو ٹرسٹ بنایا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ کابینہ میں بند لفافہ کون لیکر جاتا ہے؟ کابینہ کے چند اراکین نے کہا لفافہ کھول کر دکھایا جائے، آپ نے اربوں روپے اٹھایا اور جرمانہ معاف کرانے کیلئے سپریم کورٹ میں جمع کرادیا، اس رقم کے ساتھ اتنا بڑا جرمانہ معاف کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم، اہلیہ اور دیگر نے زمینیں، 5 کیرٹ کی انگوٹھی لی، 190 ملین پاؤنڈ پاکستان کی تاریخ کا میگا کرپشن کیس ہے، یہ اتنی بڑی کرپشن ہے کہ تاریخ میں مثال کم ملے گی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ کیا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میاں بیوی مل کر زمین بنالیں، یہ اتفاق نہیں سوچا سمجھا منصوبہ تھا، سوہاوہ میں زمین کیوں لی گئی؟ پراپرٹی ڈویلپمنٹ کیلئے ان کے پورے پلان تھے۔ عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ آپ نے ایدھی یا چھیپا کے ساتھ کوئی ٹرسٹ بنایا ہوتا تو کوئی نہ پوچھتا، آپ نے ایک شخص کے اربوں معاف کرنے کیلئے اربوں روپے ہی لیے، آپ نے اربوں روپے کی لین دین پر ایک ٹرسٹ بنایا، آپ نے اس شخص سے انگوٹھیاں، زمین بنی اور لاہور والا گھر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نہیں بشریٰ بی بی تو آج آسکتی تھیں، قوم کو تقسیم کیا تھا، اب وہی فصل یہ کاٹ رہے ہیں، جھوٹ، منافقت اور فریب کی سیاست ان کا وتیرہ ہے۔

بقیہ 18

ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے مرحوم کے اہلخانہ کے نام اپنے تعزیتی پیغام میں جاوید شہزاد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کا انتقال سوگوار خاندان کیلئے ناقابل تلافی نقصان اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غم کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم اور دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اللہ تعالیٰ سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کیلئے صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی۔

بقیہ 19

میں ٹرائل کے کیس کی سماعت کی جہاں جسٹس امین الدین خان نے وزارت دفاع کے وکیل خواجہ حارث سے استفسار کیا کہ 'کون سے مقدمات فوجی عدالتوں کو منتقل ہوئے؟ مقدمات منتقل کیوں ہوئے اس کو مختصر رکھیے گا، ججز کے اس حوالے سے سوالات ہوئے تو آخر میں اس کو بھی دیکھ لیں گے'۔ اس کے جواب میں خواجہ حارث نے بتایا کہ 'سپریم کورٹ نے آرمی ایکٹ کی سیکشن 59 (4) کو کالعدم قرار دیا ہے، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے دفعات 2 ڈی (1) اور 2 ڈی (2) کے تناظر میں آرمی ایکٹ دیکھا جائے گا، سویلنز کا ٹرائل آرمی ایکٹ کی سیکشن 31 ڈی کے تحت آتا ہے'، جس پر جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ 'سیکشن 31 ڈی تو فوجیوں کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے پر اکسانے سے متعلق ہے'، آرمی ایکٹ کے میں کئی جرائم کا ذکر بھی موجود ہے، ایکٹ کے مطابق تمام جرائم کا اطلاق فوجی افسران پر ہوگا'۔ اس پر خواجہ حارث نے وکیل اپنائی کہ 'فوجی عدالتوں کو آئین نے بھی تسلیم کیا ہے'، اس کے جواب میں جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ 'نماز سے دور رہنے کا حکم ہے لیکن صرف نشے کی حالت میں، فوجی عدالتوں میں کیس کس کا جائے گا یہ دیکھنا ہے'، اسی پر جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس دیئے کہ 'آئین تو بہت سے ٹریبونلز کی بھی توثیق کرتا ہے، دیکھنا صرف یہ ہے کہ کون سے کیسز کہاں اور کیسے جا سکتے ہیں؟'۔ جسٹس جمال مندوخیل نے پوچھا کہ 'کیا سویلین کا ملٹری ٹرائل کورٹ مارشل کہلاتا ہے؟'، اس پر خواجہ حارث نے جواب دیا کہ 'ملٹری کورٹس میں کورٹ مارشل ہی ہوتا ہے'۔ دوران سماعت جسٹس مسرت ہلالی نے کہا کہ 'آرمی ایکٹ میں آئین معطل کرنے کی کیا سزا ہے؟' خواجہ حارث نے بتایا کہ 'آئین کے آرٹیکل 6 میں آئین کو معطل کرنے کی سزا ہے، آئین کا آرٹیکل 6 ہر قانون پر فوقیت رکھتا ہے، آرمی ایکٹ میں حلف کی خلاف ورزی کی سزا ہے'، جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کہ 'ماضی میں عدلیہ مارشل لاء کی توثیق کرتی رہی ہے، کیا غیر آئینی اقدام پر ججز بھی آرٹیکل 6 کے زمرے میں آتے ہیں؟'۔ اس کے جواب میں جسٹس محمد علی مظہر نے نشاندہی کی کہ 'پرویز مشرف کیس میں سنگین غداری ٹرائل میں ججز کے نام دیئے گئے تھے لیکن بعد ازاں ججز کے نام نکال دیئے گئے'۔ اس موقع پر جسٹس حسن اظہر رضوی نے پوچھا کہ 'کیا ہم فوجی عدالتوں کے حالیہ فیصلوں کا جائزہ لے سکتے ہیں؟ کیا ہمیں دکھایا جائے گا کہ ٹرائل میں قانون پر عملدرآمد ہوا یا نہیں؟'، جسٹس امین الدین نے تائید کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ 'اگر ضرورت ہوئی تو عدالت آپ سے ریکارڈ مانگ لے گی، سزا یافتہ لوگوں نے اپیلیں بھی کرنی ہیں جس پر اثرانداز نہیں ہونا چاہتے'، جس پر جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ 'بینچ سربراہ سے معذرت کے ساتھ ملٹری کورٹس فیصلوں کا جائزہ لینا ضروری ہے، ضابطہ فوجداری میں بھی لکھا تو سب ہے لیکن قانون کے مطابق ٹرائل نہ ہونے پر ہی اپیل ہوتی ہے'۔

بقیہ 20

میں وزارت داخلہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ گزشتہ 5 سالوں کے دوران کل 71 ہزار 849 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے۔ وزارت داخلہ کے مطابق خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ 25 ہزار 981 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے، پنجاب میں 13 ہزار سے زائد، سندھ میں 9 ہزار 677 اور بلوچستان میں 20 ہزار 583 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے۔ وزارت داخلہ نے بتایا کہ اسلام آباد میں 1370، گلگت بلتستان 228 اور آزاد کشمیر میں 446 شناختی کارڈز بلاک کیے گئے۔ وزارت داخلہ کے مطابق گزشتہ 5 سالوں کے دوران پورے پاکستان میں 44 ہزار 460 شناختی کارڈز ضروری تصدیق کے بعد ان بلاک کیے گئے ہیں، اور 13 ہزار 618 بلاک شناختی کارڈز ابھی تک زیر تفتیش ہیں۔

بقیہ 21

ٹی آئی کی کوئی بات تو مان لے، پی ٹی آئی قیدی نمبر آٹھ سو چار کو رہا کروانا چاہتی ہے، حکومت جو بھی قیدی نمبر آٹھ سو چار ہے اسے رہا کردے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اس اقدام سے جو بھی قیدی نمبر آٹھ سو چار ہے وہ رہا ہوجائے گا اور یہ چپ کر جائیں گے، قادر پٹیل کے اس مشورے پر ایوان میں قہقہے لگے۔ پی پی کے رکن قومی اسمبلی نے وزیر دفاع خواجہ آصف کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ خواجہ آصف خود بات کر رہے تھے تو سید خورشید شاہ کو باتیں کرنے سے روک رہے تھے، اب خواجہ آصف خود رانا تنویر سے باتیں کرنے میں مصروف ہیں۔

بقیہ 22

اجلاس تیسرا ہوگا، اجلاس دن ڈیڑھ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم 5 میں ان کیمرا ہوگا، اجلاس کی صدارت اسپیکر ایاز صادق کریں گے۔ یاد رہے کہ پی ٹی آئی نے جیلوں میں بند پارٹی رہنماؤں کی رہائی اور 9 مئی 2023، 26 نومبر 2024 پر جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے 2 ادوار ہو چکے ہیں، یہ مذاکرات بظاہر 2 جنوری کو ہونے والی آخری ملاقات کے بعد سے تعطل کا شکار ہیں، پی ٹی آئی کی جانب سے جیل میں عمران خان تک بغیر نگرانی والے ماحول میں رسائی کا مطالبہ بظاہر تنازع کی وجہ بنا تاہم گزشتہ روز ترجمان قومی اسمبلی نے بتایا تھا کہ حکومت نے اسپیکر ایاز صادق کے پیغام کے بعد اڈیالہ جیل میں مذاکراتی کمیٹی کی ملاقات کا اہتمام کیا تھا اور انہوں نے صرف پیغام رسانی کا کردار ادا کیا۔

بقیہ 23

دیا جا رہا ہے۔ پیر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے آغاز پر ڈپٹی سپیکر نے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو فلور دیا، عمر ایوب کی تقریر کے بعد اپوزیشن کے اراکین نے شور شرابہ اور نعرے بازی شروع کی جس پر وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ قومی اسمبلی کی کارروائی کو رولز کے مطابق چلانا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ڈپٹی سپیکر نے ضابطے کے خلاف اپوزیشن لیڈر کو مائیک دیا ہے جس کا انہوں نے شور شرابہ سے جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے لوگ جس طرز عمل کا مظاہرہ کر رہے ہیں وہ کسی مذاکرات میں کیسے معاون ثابت ہوسکتے ہیں، مذاکرات کی کامیابی کیلئے اولین فرض یہ ہے کہ اس ہاؤس کو چلایا جائے، اگر وہ ایوان کی کارروائی میں رخنہ ڈال رہے ہیں تو وہ مذاکرات میں رخنہ ڈال رہے ہیں، اگر ہاؤس کو چلانا ہے تو رولز اور ریگولیشنز کے مطابق چلانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ مذاکرات میں سنجیدہ نہیں ہے، پہلے یہ کہتے تھے کہ ہمارے پاس اختیار نہیں ہے تو اب مذاکرات کیوں کررہے ہیں۔ وفاقی وزیر صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے اپوزیشن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی سپیکر کو رولز کے مطابق ایوان کو چلانا چاہیے، رولز سے ہٹ کر اپوزیشن لیڈر کو موقع دیا گیا جس کا جواب یہ شور شرابہ کرکے دے رہے ہیں، پوائنٹ آف آرڈر کا ایک طریقہ کار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ القادر کے نام پر بہت بڑی کرپشن ہوئی ہے، کیا شوکت خانم اور نمل سے انہوں نے پیسے نہیں کمائے، القادر ٹرسٹ کی زمین پہلے ذلفی بخاری کے نام پر کی گئی، یہ پاکستان کا پیسہ تھا، ان کو سزا ضرور ملے گی۔ ایم کیو ایم کے خواجہ اظہار الحسن نے اپوزیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ کورٹ کیسز کا معاملہ اسمبلی میں نہیں اٹھایا جاسکتا، یہ لوگ اسمبلی میں ٹی اے ڈی اے بنانے آتے ہیں، ابھی یہ لوگ میڈیکل بلز جمع کرانے جائیں گے۔ پی پی پی کے آغا رفیع اللہ نے کہا کہ اپوزیشن سے یہ توقع نہ کریں کہ یہ عوامی ایشو پر بات کریں گے، یہ ایسا کوئی کام نہیں کریں گے جس سے پاکستان کو فائدہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن کو پاکستان کی عوام کی مشکلات کا ادراک ہوں تو یہ عوام کی بات کریں گے، یہ ایک شخص کیلئے پورے ملک کو ڈی ریل کرنا چاہتے ہیں۔

بقیہ 24

مقابلہ کررہا ہے، کسی ملک کو افغان تنازعہ کی وجہ اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا پاکستان کو ہوا، افغان جنگ کی وجہ سے 90 ہزار پاکستانی جاں بحق ہوئے، افغان جنگ کی وجہ سے پاکستان کو 152 ارب ڈالر کا براہ راست نقصان اٹھانا پڑا، افغان جنگ کی وجہ سے پاکستان کو 450 ارب ڈالر سے زائد کا بالواسطہ نقصان پہنچا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ نئی افغان عبوری حکومت اہم طاقتوں کی سلامتی کے لیے اسلامک اسٹیٹ کی خلاف مؤثر کارروائی کررہی ہے، دیگر دہشت گرد تنظیموں کو آزادی سے کام کرنے کی اجازت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان سرحد کو محفوظ بنانے کے لیے 22 سو کلومیٹر سے زائد علاقے پر باڑ لگائی گئی ہے، پاک افغان سرحدی باڑ کو محفوظ بنانے کے لیے 1300 سرحدی چوکیاں قائم کی گئی ہیں، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز سرحدی علاقوں میں مسلسل آپریشن کررہی ہیں۔

بقیہ 25

رائٹ سائزنگ کمیٹی کا وزارت خوراک کے 16 ذیلی اداروں سے متعلق بڑا فیصلہ سامنے آیا ہے اور کابینہ ڈویژن نے وزارت خوراک کے 16 ذیلی اداروں کو ختم، صوبوں میں منتقل اور انضمام کی پالیسی منظور کرلی ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق وزارت کے 7 اداروں کو ختم کرنے اور 9 اداروں کو صوبوں میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ اس اقدام سے وزارت کے موجودہ ڈھانچے کے تناسب سے 30 فیصد کمی ہوگی۔ وزارت خوراک نفاذ کا منصوبہ 20 جنوری 2025 تک رائٹ سائزنگ کمیٹی کو پیش کرے گی، وزارت کی خالی اسامیوں کو مکمل طور پر ختم کردیا جائے گا اور وزارت کے افسران کے تناسب کو موجودہ 3 گنا سے کم کرکے 2.5 گنا کردیا جائے گا۔ وفاقی سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ کو نیشنل سیڈ ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان اداروں سے متعلق حکومت تکنیکی وسائل اپنے پاس رکھ کر باقی خالی اسامیوں کو ختم کردے گی، تاہم پلانٹ پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ سے متعلق صرف بین الاقوامی ذمہ داریوں کو برقرار رکھا جائے گا۔ 100 فیصد خالی اسامیوں کو ختم کرنے اور موجودہ اسامیوں کا صرف 50 فیصد برقرار رکھا جائے گا، ایگریکلچر پالیسی انسٹی ٹیوٹ کو اکنامک ونگ کے ساتھ ضم کرکے فالتو عہدوں کو ختم کیا جائے گا، پلانٹ بریڈرز رائٹ رجسٹری کو برقرار رکھ کر ڈیجیٹلائز اور صلاحیت بڑھانے پر کام کیا جائے گا۔ دستاویز کے مطابق پاکستان آئل سیڈ ڈپارٹمنٹ صوبوں کے لیے ضروری خدمات کے لیے پالیسی وضع کرے گا، نیشنل ویٹرنری لیبارٹری کے زیادہ تر کام بھی صوبوں کو منتقل کردیے جائیں گے جبکہ حکومت، ٹی سی پی کے تحت این ایف ڈی سی کا تیسرے فریق کا جائزہ لے کر اسے اکنامک ونگ میں منتقل کردے گی۔ حکومت پاسکو سے متعلق تھرڈ پارٹی جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ نجکاری اور اسے ختم کرنے کا فیصلہ کرے گی، لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کو صوبوں کو منتقل کرکے اسے ختم کیا جائے گا، پاکستان کاٹن کمیٹی پی سی سی سی کے حوالے سے سیس کے بقایاجات جمع کرے گی، جبکہ پی اے آر سی زیادہ سے زیادہ 50 فیصد پوسٹ کنسولیڈیشن کو برقرار رکھے گی۔ پاکستان کاٹن اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوٹ کے حوالے سے پاکستان کاٹن کمیٹی کے ماڈل پر عمل کیا جائے گا، پاکستان ٹوبیکو بورڈ کے ضروری امور کو صوبوں میں منتقل کرکے ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، پی اے آر سی کے حوالے سے پی سی سی سی اور پی سی ایس آئی سمیت تیسرے فریق کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 26

برہمی کا اظہار کیا۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی بھی عدالت پیش نہ ہوئیں جس پر فاضل جج نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس میں کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو 2 مرتبہ پیغام بھجوایا لیکن وہ پیش نہیں ہوئے، بشریٰ بی بی کو آج فیصلہ سنائے جانے کا علم تھا لیکن وہ پیش نہیں ہوئیں، فیصلہ بالکل تیار اور دستخط شدہ میرے پاس ہے۔ جج نے پراسیکیوٹر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ 6 جنوری کو میں ٹریننگ پر تھا اس لیے فیصلہ نہیں سنا سکا، ملزمان کو سماعت کے دوران متعدد مواقع فراہم کیے گئے، دیگر مقدمات کی بھی سماعت کرنی ہے زیادہ انتظار نہیں کرسکتا۔ بعد ازاں عدالت نے کیس کی سماعت ملتوی کردی، 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس کا فیصلہ اب 17 جنوری بروز جمعہ سنایا جائے گا۔ خیال رہے کہ 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس کا فیصلہ تیسری بار موخر کیا گیا ہے، احتساب عدالت نے فیصلہ 18 دسمبر 2024 کو محفوظ کیا تھا، احتساب عدالت نے فیصلہ سنانے کیلئے پہلے 23 دسمبر اور اس کے بعد 6 جنوری کی تاریخ مقرر کی تھی پھر تیسری بار 13 جنوری کی تاریخ دی تھی۔ اگر اس کیس پر نظر ڈالی جائے تو واضح ہوگا کہ یہ القادر ٹرسٹ کیس نہیں بلکہ ایک میگا کرپشن کیس ہے جس کے واضح اور ناقابل تردید شواہد موجود ہیں، 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس کا جیل ٹرائل ایک سال میں مکمل ہوا، بانی پی ٹی آئی کے خلاف یہ واحد کیس ہے جس کا ٹرائل ایک سال تک چلا۔ یاد رہے کہ نیب نے 13 نومبر 2023 کو 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس میں عمران خان کی گرفتاری ڈالی تھی، نیب نے 17 دن تک بانی پی ٹی آئی سے اڈیالہ جیل میں تفتیش کی تھی، یکم دسمبر 2023 کو نیب نے 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس احتساب عدالت میں دائر کیا تھا۔ ریفرنس فائل ہونے کے بعد بانی پی ٹی آئی عمران خان اور بشریٰ بی بی سے اڈیالہ جیل میں تفتیش کی گئی، عدالت نے 27 فروری 2024 کو عمران خان اور بشریٰ بی بی پر فرد جرم عائد کی تھی، 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس میں 100 سے زائد سماعتیں ہوئیں۔ عمران خان اور بشریٰ بی بی مبینہ طور پر مالی بے ضابطگیوں میں ملوث پائے گئے، بانی پی ٹی آئی نے وزارت عظمیٰ کے دوران پراپرٹی ٹائیکون سے غیر قانونی مالی فوائد حاصل کیے، بانی پی ٹی آئی نے زلفی بخاری کے ذریعے پراپرٹی ٹائیکون سے القادر یونیورسٹی کیلئے 458 کنال اراضی حاصل کی، اپریل 2019 میں القادر یونیورسٹی کا کوئی وجود نہیں تھا۔

بقیہ 27

تھا، جج دو گھنٹے انتظار کرتے رہے لیکن موصوف اپنے سیل سے کمرہ عدالت میں نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ کرپشن وہ ہوتی جو دولت ملک سے باہر جائے منی لانڈرنگ کا جو پیسہ ملک میں آئے وہ حلال کرپشن ہوتی ہے، منی لانڈرنگ کی رقم کی بندر بانٹ کے بدلے 458 کنال زمین، 28 کروڑ نقدی اور پانچ قیراط ہیرے کی انگوٹھی وصول کرنا کرپشن نہیں ہے۔ عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ اگر یہ سب فائدے نہیں ہیں تو کیا لنگر خانے اور مسافر خانے فائدے ہوتے ہیں؟ چور کی داڑھی میں تنکا ہے اس لیے چور عدالت کے آگے آگے بھاگ رہا ہے، شوکت خانم بھی ٹرسٹ ہے القادر بھی ٹرسٹ ہے لیکن دونوں کی آڑ میں مالی فوائد کے کاروبار چل رہے ہیں۔

بقیہ 28

بتایا کہ لاہور کے اسسٹنٹ مظہر رفیق کی سکالرشپ کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کے احکامات جاری کیے جبکہ اوکاڑہ کے کانسٹیبل عابد علی کے علاج معالجے کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح اوکاڑہ کے ڈرائیور کانسٹیبل جعفر علی ندیم کی علاج معالجے کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کی ہدایت کی گئی جبکہ لاہور کے کانسٹیبل عارف حسین کی سکالرشپ کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کے احکامات جاری کیے گئے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ سینئر ٹریفک وارڈن ناصر محمود کی سنیارٹی کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو ریلیف کی ہدایت کی۔ کانسٹیبل سید انوار الحسن کی مالی امداد کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کی ہدایت جاری کی گئی۔ اسی طرح ہیڈ کانسٹیبل عمران شہزاد کی ٹرانسفر کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی ٹریننگ کو ریلیف کی ہدایت جاری کی گئی۔ ترجمان پنجاب پولیس نے مزید بتایا کہ سینئر کلرک شاہنواز شوکت کی سرکاری فلیٹ کی درخواست پر اے آئی جی ڈویلپمنٹ کو ریلیف کے احکامات جاری کیے گئے۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے ڈسپلن، ایڈمن، پروموشن اور ویلفیئر سے متعلقہ دیگر درخواستوں پر بھی احکامات جاری کئے۔

بقیہ 29

ملازمین نے حکومت کی جانب سے مطالبات منظور نہ کرنے پر تین روز احتجاج کی کال دے دی۔ ایپکا کے اعلامیے کے مطابق منگل اور بدھ کے روز دفاتر میں مکمل تالا بندی کرکے احتجاج کیا جائے گا۔ سرکاری دفاتر میں مطالبات کے حق میں بینرز بھی آویزاں کیے جائیں گے، جمعرات کے روز سول سیکرٹریٹ کے باہر بھرپور احتجاج کیا جائے گا، دیگر شہروں کے سرکاری ملازمین متعلقہ کمشنرز کے دفاتر میں احتجاج کریں گے۔ سرکاری ملازمین نے مطالبہ کیا کہ چارٹر آف ڈیمانڈ کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے، لیو انکیشمنٹ کا نوٹیفکیشن بحال کیا جائے، 2 دسمبر کا نوٹیفکیشن منسوخ کیا جائے، گریجویٹی اور پنشن رول میں تبدیلی منظور نہیں، اے 17 کو بحال کیا جائے، سرکاری ملازمین پر ٹیکس کا بوجھ ختم کیا جائے۔

بقیہ 30

نے ایک تقریب میں اپنے دورہ جاپان کے دوران ایک جاپانی کمپنی کے دورے کے دوران ملازمین کی جانب سے بغیر ہڑتال کے "اوہ، اوہ" کی آوازیں نکال کر احتجاج کے حوالے سے بتایا تھا۔ بعد ازاں اپوزیشن نے ظالموں جواب دو، ظلم کا حساب دو کے نعرے بھی لگائے۔ اپوزیشن ارکان نے ہاتھوں میں مختلف نعروں پر مبنی پلے کارڈز بھی اٹھا رکھے تھے۔

بقیہ 31

ذریعے کاربن کریڈٹ کے ذریعے ملین ڈالرز کی عالمی سرمایہ کاری ہوگی، کاربن ڈائی آکسائیڈ، مختلف کیمیائی پیدا کرنے والی عالمی کمپنیز سرمایہ کاری کریں گی، صوبے کے 5 مقامات پر بڑی تعداد میں درخت لگائے جائیں گے۔ سالڈ ویسٹ کے ذریعے میتھین گیس کو ذخیرہ کرکے کاربن کریڈٹ حاصل ہوں گے۔ الیکٹرک بسوں اور بائیکس کے ذریعے بھی کاربن کریڈٹ کمائے جائیں گے، جون سے قبل پنجاب حکومت کاربن کریڈٹ کے لئے 10 پروگرام شروع کرے گی۔ محکمہ ماحولیات کے مطابق ترقی یافتہ، انڈسٹریلائزڈ ممالک کی جانب سے ماحولیات کو نقصان پہنچایا گیا، گرین ہاؤس گیسز کے اخراج سے پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک متاثر ہوئے، ماحولیاتی بہتری کے اقدامات کرنے پر کاربن اخراج کرنے والی کمپنیاں بطور متبادل ڈالرز جرمانہ ادا کریں گی۔ آئندہ 2 سے 3 ماہ میں مختلف پروجیکٹس سے ماحول بہتر ہونا شروع ہوجائے گا۔ پنجاب حکومت ماحولیاتی اقدامات سے حاصل ہونے والے کاربن کریڈٹ اور جرمانوں کی رقم سے مزید فلاحی کام کرے گی جس سے ماحول میں بہتری اولین ترجیح ہوگی۔

بقیہ 32

اور بشریٰ بی بی پر القادر ٹرسٹ کیس بنایا گیا، عمر ایوب القادر یونیورسٹی میں سیرت النبی ﷺ سکھائی جارہی ہے، نمل یونیورسٹی، شوکت خانم ہسپتال اور القادر یونیورسٹی بانی پی ٹی آئی نے بنائی، القادر ٹرسٹ کیس ایک بھونڈا کیس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کا القادر ٹرسٹ سے کوئی لینا دینا ہی نہیں، القادر ٹرسٹ ایک یونیورسٹی ہے، اس حکومت کو القادر ٹرسٹ پر بننے والی یونیورسٹی سے تکلیف ہوئی، یہ حکومت خود تو کچھ کر نہیں سکتی، اس لیے بھونڈا کیس بنا دیا اس کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ رہنما تحریک انصاف نے کہا کہ خواجہ آصف فیصلہ آنے سے پہلے سب کچھ بتا رہے تھے، جج کا فیصلہ آنے سے پہلے اگر کابینہ کے پاس پہنچ جائے تو وہ منصفانہ فیصلہ نہیں ہوگا، حکومت کے سب ہمنوا کل شام سے شروع ہوگئے تھے، ان کے پاس فیصلے کی تحریر کہاں سے آئی، کیا آپ جج ہیں، آپ کی حیثیت کیا ہے، فیصلے کے بعد کوئی بات ہوتی ہے، یہ فارم 47 پر آئی حکومت ہے۔ عمر ایوب کا کہنا تھا کہ ملک میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہورہا، آدھا سال گزر گیا ابھی تک پبلک سیکٹر کا 10 فیصد فنڈ جاری نہیں ہوا، احسن اقبال کیا کررہے ہیں؟ احسن اقبال اپنا کام نہیں کررہے، ایف بی آر کے لوگوں کو ایک ہزار گاڑیاں عنایت کی جائیں گی۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ انٹرنیٹ پر قدغن لگائی گئی، انٹرنیٹ کا بیڑا غرق کرکے آپ نے خاک ای گورننس کرنی ہے، کیا شارک نے صرف پاکستان کی کیبل کو کھانا ہے؟ نہ جانے شارک مچھلیاں پاکستان کی ہی تاریں کیوں کاٹتی ہیں؟ ان کا مزید کہنا تھا کہ لاکھوں کاروباری اور دیگر لوگ ملک سے باہر چلے گئے ہیں، ملک سے 14 ارب ڈالر 2 سالوں میں باہر چلا گیا ہے، ہم آئی ایم ایف سے ڈیڑھ ارب ڈالر کی بھیک مانگ رہے ہیں، پی آئی اے کی پرائیویٹائزیشن میں کھودا پہاڑ نکلا چوہا، اس وقت لارج اسکیل مینوفیکچرنگ زیرو ہے۔ سینیٹ میں قائد حزب اختلاف سینیٹر شبلی فراز بولے آج کہا گیا کہ فیصلہ سنانے کے وقت بانی پی ٹی آئی موجود نہیں تھے، بانی تو آپ کی قید میں ہیں، عدت اور توشہ خانہ کیس میں بانی کی غیر موجودگی میں فیصلہ سنایا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں القادر یونیورسٹی کا سوچا، القادر یونیورسٹی کو کرپشن کا کیس بنا دیا گیا کہ آپ اس ملک میں اچھا کام نہیں کرسکتے، ہمارے حکمرانوں نے کوئی فلاحی کام نہیں کیا، اوورسیز پاکستانی کینسر جیسے مرض کیلئے فنڈنگ کرتے تھے، انہوں نے پریشر ڈال کر فنڈنگ کو بھی متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پر بنائے سب کیسز سیاسی ہیں، القادر ٹرسٹ کیس پاکستانی عوام کے منہ پر تماچہ ہے، ان کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں، القادر ٹرسٹ کیس میں بانی کو سزا دی گئی تو پھر کوئی فلاحی کام نہیں کرے گا۔ شبلی فراز کا کہنا تھا کہ شوکت خانم ہسپتال میں عام پاکستانیوں نے فنڈنگ کی، شوکت خانم کے علاوہ کوئی ہسپتال نہیں جو کینسر کا مفت علاج کررہا ہو، شوکت خانم عوامی فنڈنگ پر چل رہا ہے، عدت کیس اور القادر یونیورسٹی بھونڈے کیس ہیں، ایسی ہی حرکتوں سے ہمارا پاسپورٹ بھی پیچھے ہے۔ سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ جو کیس بنایا گیا ہے وہ رقم سپریم کورٹ میں جمع کرائی گئی، ریاست پاکستان کو اس تمام معاملے میں ایک پیسے کا نقصان نہیں ہوا بلکہ فائدہ ہوا، عمران خان اور بشریٰ بی بی اس معاملے میں ایک پیسے کا فائدہ نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ شوکت خانم ہسپتال 25 سالوں سے چل رہا ہے، اربوں روپے آئے ہیں، عمران خان نے پیسہ بنانا ہوتا تو شوکت خانم ہسپتال اور یونیورسٹی موجود تھی، القادر ٹرسٹ کیس وقعت نہیں رکھتا، اس کیس کا فیصلہ ہر جگہ زوال پائے گا۔

بقیہ 33

نہیں، پہلے یہ کسی پارٹی کے ساتھ بیٹھنے کو تیار نہ تھے آج بیٹھ رہے ہیں، آج مذاکرات کے لیے سپیکر کی منتیں کی جا رہی ہیں، میں پیپلز پارٹی سے ہوں جو ہمیشہ مذاکرات پر ہی یقین رکھتی ہے کیوں کہ مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے ہی نکالا جاسکتا ہے لیکن مذاکرات صرف سنجیدہ لوگوں کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا کا کہنا ہے کہ میں بطور چانسلر سنڈیکیٹ، سلیکشن بورڈ کمیٹی نامزدگی کا اختیار رکھتا ہوں، صوبے کی 26 یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر نہیں ہیں اور صوبے میں امن وامان کی صورت حال کو دیکھیں، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور اپنے ضلع میں بھی امن وامان کی صورت حال بہتر نہیں کرسکتے، ایپکس کمیٹی میں ہمارے صوبے کی نمائندگی کرنے والے پر ہمیں عدم اعتماد ہے، ان کے خلاف خود مقدمات درج ہیں، صوبے میں کرپشن کا بازار گرم ہے اور امن نہیں ہے، جو بات میں کہتا ہوں وزیراعلیٰ وہ کر لیتے ہیں، صوبائی حکومت اگر کہے تو میں انٹیلیجنس اداروں سے پروگرام شروع کرانے کو کہوں گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی سہولت کار ہے، یہ انتشار چاہتے ہیں اس لیے اے پی سی میں نہیں آئے، میں نے وفاق اور فوج کو کرم کے معاملے پر کہا کیوں کہ صوبائی حکومت کچھ نہیں کررہی، کرم جل رہا ہے صوبہ جل رہا ہے، صوبائی حکومت کیا کررہی ہے؟ وفاق سے 5 ارب روپے ملنے پر پولیس کو کیا دیا گیا؟ اس کا جواب ان کے پاس نہیں، سندھ جائیں پتہ چلے کہ یہاں صحت کارڈ سے 10 لاکھ روپے اور وہاں 50 لاکھ روپے سے زیادہ ملتے ہیں۔

بقیہ 34

کے فارمولے پر اتفاق کرنا چاہیے۔ اپنی سیاسی انا، ضد اور بااختیاری سے جمہوریت اور پارلیمانی نظام کو مزید مشکلات کا شکار نہ کریں۔ سوشل میڈیا کے سیاسی کارکن نوجوان ملک کو سیاسی بحرانوں سے نکالنے کے لیے فساد بڑھانے کی بجائے سوشل میڈیا کو سیاسی استحکام لانے کا ذریعہ بنائیں۔ سیاسی، جمہوری قیادت سہارے نہیں اپنی سیاسی بالغ نظری کو قوت بنائے۔ لیاقت بلوچ نے لاہور میں جماعت اسلامی کے رہنما ذکراللہ مجاہد کی بیٹی کی شادی تقریب اور لاہور کے معروف سیاسی، سماجی رہنما گوگی شاہ کے بیٹے کی ماڈل ٹاؤن میں ولیمہ تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اسلام آباد میں خواتین تعلیم کانفرنس کا انعقاد اچھا اقدام لیکن تعلیمی کانفرنس کو پاکستان اور افغانستان میں تعلقات کی کشیدگی بڑھانے کا ذریعہ نہ بنایا جائے، مقبوضہ کشمیر اور غزہ فلسطین میں تعلیمی نظام تباہ اور ملت اسلامیہ کی بیٹیوں کو تعلیم سے محروم کردیا گیا ہے۔ کانفرنس امریکہ، اسرائیل اور انڈیا کے مکروہ اور خواتین تعلیم دشمن اقدامات کی مذمت کرے۔ جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے ساتھ سیاسی، سفارتی، تجارتی اور سماجی رابطوں میں پیش رفت کا خیر مقدم کرتی ہے۔ تعلقات کی بحالی اور مضبوطی کو امریکی اور بھارتی وائرس سے بچایا جائے۔ ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کرتے ہوئے تعلقات کو مستحکم اور مضبوط بنایا جائے۔ لیاقت بلوچ نے وفاق اور صوبوں کے درمیان حقوق اور مسائل پر بڑھتی کشیدگی کے حل کے لیے تجویز کیا کہ مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلایا جائے، وفاق پانی کی تقسیم کے فارمولے کی حفاظت کرے اور صوبوں کے حق ملکیت کے آئینی اصول کو تسلیم کیا جائے۔ مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس میں صوبوں کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ آئینی ادارے کا اجلاس نہ بلاکر تعصبات، علاقائیت اور نفرتوں کو بڑھایا جارہا ہے، اس کا سدباب کیا جائے۔ ملک کے ہر صوبے کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے۔ حکومت، سکیورٹی اور حساس اداروں کو اب یہ تسلیم کرلینا چاہیے کہ لاپتہ افراد کا آئینی، قانونی، عدالتی فورم پر حل کے سوا اب کوئی چارہ نہیں۔ لاپتہ افراد کی بازیابی سیاسی استحکام لائے گی

بقیہ 35

کرنے کا حکم دے دیا۔ لاہور کی سپیشل سینٹرل عدالت کے جج تنویر احمد شیخ نے گزشتہ سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کردیا۔ تحریری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پی ٹی آئی رہنما چوہدری مونس الٰہی اور شریک ملزم محمد جبران کو بیرون ملک سے گرفتار کرنے کے لئے دوبارہ اقدامات کئے جائیں، آئندہ سماعت پر گرفتاری سے متعلق اقدامات کی رپورٹ پیش کی جائے۔ عدالتی حکم میں کہا گیا کہ جے آئی ٹی کے سربراہ علیل ہونے کے باعث عدالت پیش نہیں ہوئے، پرویز الٰہی نے بریت کی درخواست دائر کی، پرویز الٰہی کی بریت کی درخواست پر نوٹس جاری کرتے فریقین سے دلائل طلب کر لئے ہیں۔ سپیشل سینٹرل عدالت نے تحریری حکم میں مزید کہا کہ عدالت کیس کی مزید سماعت 20 جنوری کو کرے گی۔

بقیہ 36

وفاقی کابینہ کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں ملکی مجموعی سیاسی و معاشی امور کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی کابینہ نے اجلاس میں مولانا فضل الرحمان کی مدارس رجسٹریشن بل کے مطالبات پر آرڈیننس جاری کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی منظوری بھی دے دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آرڈیننس کے ذریعے بینکوں کے 70 ارب روپے کے اضافی منافع پر ٹیکس وصولی ہوگی۔ دریں اثناء وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ رواں سال قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اے ڈی آر کا مسئلہ حل ہوگیا ہے جس کے پیچھے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور گورنر اسٹیٹ بینک کی کوششیں کارفرما ہیں۔ اگر یہ کوششیں نہ ہوتیں تو قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول نہ ہوتے جو 3 سال میں 140 ارب روپے کے لگ بھگ ہو جائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا اپنے خطاب میں یہ بھی کہنا تھا کہ گزشتہ برسوں میں بینکوں نے بے پناہ منافع کمایا، ساڑھے 22 فی صد تک پالیسی ریٹ تھا، ایسے میں سرمایہ کاری کہاں ہوتی تھی کہ اتنے مہنگے ریٹ پر کون انڈسٹری لگاتا۔ لوگ ٹی بلز میں سرمایہ کاری کرتے رہے اور بیٹھے بٹھائے نفع لیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم نے منظم جدوجہد کی اور آج کابینہ کے سامنے یہ معاملہ آئے گا جس کی منظوری کے بعد صدر مملکت اس کا آرڈیننس جاری کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں آئی سی سی ایونٹ ہونے جارہا ہے۔ پاکستان کے عوام کو ہائی کوالٹی کرکٹ دیکھنے کا موقع ملے گی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے پوری تیاری کرلی گئی ہے۔ انشاء اللہ کرکٹ کے میدان میں ہمارے کھلاڑی بہترین صلاحیت لیکر سامنے آئیں گے۔

بقیہ 37

سابق نگراں وزیر تجارت ڈاکٹر گوہر اعجاز نے سوال اٹھایا ہے کہ جولائی میں بجلی کی لاگت 9 روپے فی یونٹ رہی، تو بل کیسے 80 روپے فی یونٹ تک پہنچ رہے ہیں؟ ڈاکٹر گوہر اعجاز نے ٹوئٹ کرتے ہوئے کہا کہ جولائی میں بجلی کی کل اوسط پیداوار 20000 میگاواٹ تھی جس میں سے 35 فیصد بجلی یعنی 7000 میگاواٹ ہائیڈل ذرائع سے حاصل کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جولائی میں بجلی کی پیداواری لاگت 9 روپے تین پیسے فی یونٹ رہی، جب ایندھن کی قیمت 9.03 روپے فی یونٹ ہے تو بل کیسے 40، 60، یا 80 روپے فی یونٹ تک پہنچ رہے ہیں؟ سابق نگراں وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان کے پاس 43,000 میگاواٹ سے زیادہ بجلی کی پیداوار کی صلاحیت ہے، لیکن بنیادی مسئلہ مجموعی بدانتظامی کے ساتھ پیدا ہونے والی بجلی کے استعدادی چارجز کی ادائیگی ہے، کیپسٹی چارجز سے رہائشی، تجارتی، صنعتی، اور زرعی تمام صارفین متاثر ہورہے ہیں، پاکستان صرف اس بجلی کی ادائیگی کرسکتا ہے جو حقیقت میں پیدا ہوتی ہے۔ وفاقی حکومت کو تمام صارفین رہائشی، کمرشل، صنعتی اور زرعی کو انصاف دینا ہے، اب سب دم توڑ رہے ہیں۔

بقیہ 38

سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی کی زیرصدارت امن وامان کا جائزہ لینے سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں امن عامہ کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ کسی کو ریڈ زون میں آنے کی اجازت نہیں دے سکتے، امن عامہ برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا ہر ایک کا حق ہے، احتجاج مناسب جگہ پر ہونا چاہئے اور احتجاج سے عوام کے روزمرہ معمولات میں خلل نہیں پڑنا چاہئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پہلی ذمہ داری ہے، عوام کے جان ومال کے لئے قانون کی عملداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف قانون حرکت میں آئے گا۔ پاکستان کے مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ملاقات کے دوران آرمی چیف نے موجودہ سکیورٹی چیلنجز کے تناظر میں تعلیم، مثبت سوچ کی اہمیت پر روشنی ڈالی، پاکستان کے وسیع پوٹینشل پر بھی اظہار خیال کیا اور کہا کہ وفد کے شرکا ذاتی تجربات کی روشنی میں اپنی رائے قائم کریں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں علاقائی امن واستحکام کو فروغ دینے میں پاکستان کے اہم کردار پر گفتگو ہوئی، دہشتگردی کے خلاف اقدامات اور جمہوری اقدار کے فروغ کے عزم کے حوالے سے بھی آگاہی دی گئی، آرمی چیف نے عصر حاضر کے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تعلیم اور تعمیری سوچ پر زور دیا۔ آرمی چیف نے پاکستان میں موجود مواقعوں کے حوالے سے متعلق بھی بات چیت کی، آرمی چیف نے کہا کہ ڈیجیٹل دنیا میں جعلی خبروں اور غلط معلومات سے خطرات لاحق ہیں، انہوں نے طلبہ کو تعمیری سوچ کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینے پر زور دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ہاورڈ بزنس سکول کے طلبہ نے تعمیری بات چیت پر آرمی چیف کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 39

ہائی الرٹ جاری کردیا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے 21 تا 24 اگست کے دوران خیبر پختونخوا اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس حوالے سے این ڈی ایم اے نے موسلا دھار بارشوں کے باعث مقامی ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھنے کے ساتھ دریائے کابل کے بہاؤ میں بھی اضافے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، پاراچنار، چارباغ، چارسدہ، چترال، دیر، ہری پور، ہزارہ، میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے

بقیہ 40

بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے، منصوبے سے پاکستان اور عرب ممالک میں رقوم کی منتقلی شفاف اور موثر انداز میں ہو سکے گی۔ بونا راست کنیکٹیویٹی منصوبے پر عملدرآمد کے مرحلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بونا راست کنیکٹیویٹی بہت اہم منصوبہ ہے، بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے، منصوبے سے پاکستان اور عرب ملکوں میں رقوم کی منتقلی شفاف اور موثر انداز میں ہوسکے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بونا راست سے عوام کو سہولت اور کاروبار فروغ پائے گا، منصوبے سے عرب ملکوں سے پاکستانی شہری رقوم کی منتقلی کرسکیں گے، پاکستانی رقوم کی منتقلی شفاف انداز میں محفوظ اور با آسانی کرسکیں گے، منصوبے سے رقوم کی منتقلی کے غیر روایتی چینلز کا خاتمہ ہوگا، منصوبے سے پاکستان کا رقوم کی ڈیجیٹل منتقلی کا بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہوگا۔ شہباز شریف کا مزید کہنا تھا کہ بونا راست منصوبے سے ترسیلات زر میں بھی اضافے کا سبب بنے گا، منصوبے سے حوالہ اور ہنڈی کا خاتمہ ہوگا، بل اینڈ ملنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور کرن واس کے تعاون پر شکر گزار ہیں، ڈیجیٹل نظام راست کو عرب مانیٹری فنڈ کے تحت بونا سے جوڑا جا رہا ہے، بونا راست پاکستان کا پہلا کراس بارڈر رقوم کی منتقلی کا نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ اور گورنر اسٹیٹ بینک نے بہت اچھا کام کیا ہے، پہلے میں کچھ غلطیاں صحیح کرنا چاہوں گا، کرنداز کے سی ای او نے بتایا کہ اس کے مکمل ہونے کا وقت 5 سال تھا لیکن اسے 5 ماہ میں مکمل کیا گیا ہے، شہباز شریف نے بتایا کہ بونا راست کا نفاذ ہمارے لیے بہت اہم ہے، یہ پاکستان کی ڈیجیٹل پیمنٹ انفرااسٹرکچر کو دنیا بھر تک پھیلا دے گا، آج ہمارا ملک وسیع تر مالیاتی ایکوسسٹم نظام میں ضم کرکے گورننس کی نئی جہت میں داخل ہو رہا ہے، یہ اقدام ہمارے عرب ممالک کے ساتھ تاریخی تعلقات کو مزید مضبوط کردے گا، اس کا مقصد بیرون ملک پاکستانیوں کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ بونا راست اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان کس طرح جدید ٹیکنالوجی کو نافذ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے اور یہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب یہ ملک اپنی 77 ہویں سالگرہ منا رہا ہے۔ قبل ازیں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملک میں میکرو اکنامک استحکام آرہا ہے، بونا راست کنیکٹیویٹی ایک انتہائی اہم قدم ہے، وزیراعظم کی چیئرمین شپ میں ہم نے ریاض میں ورلڈ اکنامک فورم میں شرکت کی، وزیراعظم کی قیادت میں معیشت بہترین کی جانب گامزن ہے، ایک ہفتے پہلے ہم نے ٹرانسفارمیشن ٹیم سے مشاورت کی اور ہم سعودی کی ٹرانسفارمیشن سے بہت کچھ سیکھیں گے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا، پاکستانی روپے کی قدر مستحکم ہورہی ہے، توانائی کے شعبے میں اور ٹیکس نظام میں اصلاحات کے لیے پرعزم ہیں، ہمارا ڈیجیٹل کی اکانومی طرف بڑھنا خوش آئند ہے، ڈیجیٹائزیشن کا عمل کسی بھی ملک کی ترقی کا اہم جزو ہے، وزیراعظم کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹائزیشن سے غربت اور بدعنوانی کا خاتمہ ہوگا، ڈیجیٹائزیشن سے شفافیت آئے گی اور بدعنوانی کا خاتمہ ہوگا۔

بقیہ 41

ہائی الرٹ جاری کردیا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے 21 تا 24 اگست کے دوران خیبر پختونخوا اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس حوالے سے این ڈی ایم اے نے موسلا دھار بارشوں کے باعث مقامی ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھنے کے ساتھ دریائے کابل کے بہاؤ میں بھی اضافے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، پاراچنار، چارباغ، چارسدہ، چترال، دیر، ہری پور، ہزارہ، میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، اس کے علاوہ مالاکنڈ، مانسہرہ، مردان، پشاور اور صوابی میں سیلابی صورتحال متوقع ہے۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایات کی گئی ہیں اور کہا کہ ہنگامی صورتحال پر فوری رسپانس کو یقینی بنایا جائے۔ مسافر اور سیاحوں کو لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر پہاڑی علاقوں کے سفر سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں پنجاب کے بیشتر اضلاع میں بارشوں کا امکان ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے سندھ میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے، دریائے چناب راوی جہلم اور ستلج میں پانی کا بہاؤ نارمل لیول پر ہے، رود کوہیوں میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر تمام الرٹ ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق گزشتہ روز چوک اور سوری شمالی سے درمیانے درجے کا سیلابی ریلا گزرا، گزشتہ روز زنگی کے مقام سے اونچے درجے کا سیلابی ریلا گزرا، راجن پور اور ڈیرہ غازی خان رود کوہیوں میں نارمل صورتحال ہے۔

بقیہ 42

لی اور خط لکھ دیا۔ پاکستان میں انٹرنیٹ کی رفتار سست ہونے سے انٹرنیٹ ٹریفک میں کمی، ٹیلی کام کمپنیوں کے ساتھ حکومت کو بھی ریونیو کے نقصان کا سامنا ہے اسی لیے ملک میں خدمات فراہم کرنے والی ٹیلی کام کمپنیوں کی نمائندہ تنظیم ٹیلی کام آپریٹرز ایسوسی ایشن نے انٹرنیٹ کی سست رفتاری کے مسئلے کے حل کے لیے وزیراعظم شہباز شریف سے مدد مانگ لی ہے۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف کو ارسال کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیٹ کی سست رفتاری سے آئی ٹی فری لانسرز کے پراجیکٹس منسوخ ہو رہے ہیں

بقیہ 43

ہائیکورٹ کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے اظہر مشوانی کے 2 لاپتہ بھائیوں کی بازیابی سے متعلق کیس کی سماعت کی، درخواست گزار اظہر مشوانی کے والد کے وکیل بابر اعوان اور آمنہ علی عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل منور اقبال دوگل بھی عدالت کے روبرو پیش ہوئے۔ دوران سماعت عدالت نے استفسار کیا کہ کچھ معلوم ہوا ہے؟ جس پر ایڈیشنل اٹارنی جنرل منور اقبال دوگل نے بتایا کہ آج بھی ہائی لیول پر رابطہ ہوا ہے، ہر لحاظ سے کوشش جاری ہے۔ بابر اعوان نے اپنے دلائل میں عدالت کو بتایا کہ 5 قوانین بغاوت اور بغاوت پر اکسانے کو ڈیل کرتے ہیں، کہیں نہیں بتایا گیا قومی مفاد کیا ہے، مجھ سے پوچھیں گے قومی مفاد کیا ہے تو میں کہوں گا بجلی کی قیمت کم کرو، بلوچستان والا کہے گا مجھے گیس فراہم کرو، اس کا یہ قومی مفاد ہے۔ اس دوران پنجاب پولیس لاہور سے ایس پی عدالت کے سامنے پیش ہوئے اور بتایا کہ فیملی کی جانب سے سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کی گئی ہے، ریزولیشن کم ہونے کی وجہ سے نادرا یا فرانزک ایجنسی سے کچھ پتا نہیں چل سکا، جیو فینسنگ 10 ہزار نمبرز کی حاصل کی لیکن ابھی تک کچھ معلوم نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج 23 اگست تک کوئی بھی قابل عمل معلومات نہیں ملی، سیف سٹی پراجیکٹ ہر انچ کو نہیں کور کرپاتا، اس وقت تک کوئی بھی لا انفورسمنٹ ایجنسی اس حوالے سے کچھ پتا نہیں چلا سکی۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے ریمارکس دیئے کہ بظاہر یوں لگ رہا ہے کہ حکومت ہی جبری گمشدگیوں کی بینیفشری ہے، کیسے اس ملک میں لوگ اغوا ہوتے ہیں اور چیف ایگزیکٹو کچھ نہیں کرتے، اٹارنی جنرل نے کہا تھا وزیراعظم کو اس معاملے پر بریف کروں گا، چیف ایگزیکٹو کو ان معاملات کا پتا ہے مگر پھر بھی لوگ جبری طور پر لاپتہ ہو جاتے ہیں۔ وکیل بابر اعوان نے کہا کہ وزیراعظم کے پاس اس عدالت کے آرڈر پڑھنے کا وقت ہی نہیں۔ عدالت نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ جب سے اسلام آباد ہائیکورٹ میں یہ کیس شروع ہوا ہے تفتیش رک گئی ہے، جس پر انہوں نے جواب دیا کہ جیو فینسنگ رپورٹ تیار کر لی گئی ہے۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے پوچھا کہ کب سے لاپتہ ہیں یہ دونوں، جس پر پولیس افسر نے بتایا کہ 6 جون سے غائب ہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ 3 ماہ ہوگئے ہیں 2 بندے جبری طور پر لاپتہ ہیں، ان کے خاندان پر جو گزر رہا ہوگا ہمیں اندازہ ہے

ایڈیٹر/پبلیشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز اسلام آباد سے چھپوا کر سٹریٹ 39، G-2/6 سے شائع کیا۔ مینیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان فون نمبر 051-2874225 ای میل imrozedaily@gmail.com

City News

سٹی نیوز

راولپنڈی: ضلعی انتظامیہ پلاسٹک بیگز کی فروخت کے خلاف کاروائیاں کر رہی ہے

موجودہ حکومت اگر مدت پورے کرے تو ملک کی تقدیر بدل جائے گی

ملک میں مہنگائی کم ہو رہی ہے، عوام نے ہماری حکومت پر بہت اعتماد کا اظہار کیا ہے

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا ہے کہ ہر سکیم کیلئے لاکھوں درخواستیں موصول ہو رہی ہیں، موجودہ حکومت اگر مدت پورے کرے تو ملک کی تقدیر بدل جائے گی، 5 سال میں پنجاب اور پاکستان کی قسمت بدل دیں گے۔ لاہور میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زہرہ ہومز میں ہر گھر 400 مربع فٹ پر محیط ہے، زہرہ ہومز میں دو بیڈ روم، ایک باورچی خانہ، ایک باتھ روم اور صحن شامل ہے۔ ڈھائی ماہ کی قلیل مدت میں 100 گھر بن کر تیار ہو چکے ہیں یہ گھر ان لوگوں کو ملیں ہیں گے جو اس کے حقدار تھے، ہاؤسنگ سکیم میں کم آمدن والے لوگوں کو گھر مل رہے ہیں، ان گھروں میں سولر سسٹم لگا ہوا ہے تاکہ ان غریب لوگوں کو بل نہ ادا کرنا پڑے، ہاؤسنگ منصوبے کیلئے قرضے کی آسان اقساط رکھی ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کا کہنا ہے کہ مستحقین کو ملنے والے گھر ان کی ملکیت ہیں اور انہیں کوئی واپس نہیں لے سکتا، مستحقین کو گھر ملنے پر میرے دل کو تسلی ہوئی ہے جن لوگوں کو گھر ملے ان کو بہت بہت مبارک ہو، جو گھر دیئے جا رہے ہیں ان پر سولر یونٹ لگا ہوا ہے، 100 گھروں کے ساتھ ایک سکول ہے، ان گھروں کے ساتھ واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہے۔

لاہور: خطرناک اشتہاری ملزم لاہور ائیرپورٹ پر ایف آئی اے کی گرفت میں ہے

بچوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اسلامی ممالک کی قیادت کر رہا ہے

محترم کی موجودگی نے لڑکیوں کی تعلیم پر بین الاقوامی کانفرنس کے ایجنڈے کو بین الاقوامی بنادیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ پاکستان لڑکیوں کی تعلیم اور سکول سے باہر بچوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اسلامی ممالک کی قیادت کر رہا ہے۔ وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی نے 13 جنوری 2025 کو ناروے کے سابق وزیر اعظم مسٹر کیل میگنے بونڈیوک کی قیادت میں ایک اعلیٰ اختیاراتی وفد سے ملاقات کی جس میں سیکرٹری تعلیم جناب محی الدین احمد وانی اور سابق رکن اوسلو پارلیمنٹ ناروے جناب عامر جاوید شیخ بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے ناروے کے سابق وزیر اعظم مسٹر کیل میگنے بونڈیوک کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیل میگنے بونڈیوک پاکستان کے دوست ہیں جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کے چیلنجز سے نمٹنے میں مدد کی ہے۔ ڈاکٹر خالد نے کہا کہ محترم کی موجودگی نے لڑکیوں کی تعلیم پر بین الاقوامی کانفرنس کے ایجنڈے کو بین الاقوامی بنادیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان لڑکیوں کی تعلیم اور سکول سے باہر بچوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اسلامی ممالک کی قیادت کر رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں تعلیم کے شعبے میں بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بہت بڑے چیلنجز درپیش ہیں لیکن وزارت تعلیم نے اس مسئلے کو انتہائی ہنگامی طور پر اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اپنے تمام وسائل کو متحرک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے بھی تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان کر رکھا ہے۔

ٹیکسٹائل پارکس کے قیام سے متعلق ورکنگ گروپ کا اجلاس

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پیر کو یہاں پاکستان میں ٹیکسٹائل پارکس کے قیام سے متعلق ورکنگ گروپ کے اجلاس کی صدارت کی۔ نائب وزیراعظم کے آفس سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں وزیر سرمایہ کاری، صوبائی وزراء، سیکرٹری وزارت خارجہ، سیکرٹری وزارت صنعت، سیکرٹری بورڈ آف انویسٹمنٹ، سیکرٹری سپیشل انویسٹمنٹ فیسلی ٹیشن کونسل اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان کے ٹیکسٹائل سیکٹر میں سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ پاکستان میں ٹیکسٹائل پارکس کو تیزی سے مکمل کریں اور پاکستان میں برآمدات پر مبنی صنعتوں میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے کوششیں کریں۔

پنجاب کے مختلف میدانی علاقوں میں دھند، حدنگاہ کم ہوگئی

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب کے مختلف میدانی علاقوں میں دھند کے باعث حدنگاہ کم ہوگئی۔ حدنگاہ کم ہونے پر موٹر وے کئی مقامات پر بند کر دی گئی۔ موٹر وے ایم 3 لاہور سے رجانہ تک، ایم 4 شورکوٹ سے ملتان تک بند اور موٹر وے ایم 5 کو ملتان سے روہڑی تک بند کر دیا گیا۔ موٹر وے پولیس نے شہریوں کو غیر ضروری سفر نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

سوشل ویلفیئر آفیسر کا جعلی دستخط سے لاکھوں بٹورنے کا انکشاف

لاہور (نیوز رپورٹر) لاہور کے گنگارام اسپتال کی سوشل ویلفیئر آفیسر کا جعلی دستخط کے ذریعے لاکھوں روپے بٹورنے کا انکشاف ہوا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کے مراسلے نے لاکھوں کی جعلسازی کا بھانڈہ پھوڑ دیا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کے مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ سوشل ویلفیئر آفیسر ثمانیہ اختر 2 سال سے بیت المال کی رقم بٹورتی رہیں، ثمانیہ اختر آؤٹ ڈور پرچی پر جعلی دستخط اور جعلی اسٹیمپ لگاتی رہی جن مریضوں کے نام سے ادویات خریدی گئیں، مریضوں کو ان کی ضرورت نہ تھی۔

مودی کا مقبوضہ کشمیر میں مرگ سرنگ منصوبے کا افتتاح، میرپور میں بھرپور احتجاج

سیاسی وسماجی جماعتوں، وکلاء تنظیموں، انجمن تاجران، سول سوسائٹی نے مظاہرے میں شرکت کی

اسلام گڑھ (مرزا جمیل احمد شاہد سے) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے مقبوضہ کشمیر کے دورہ کے دوران سون مرگ سرنگ کے منصوبے کا افتتاح کرنے کے موقع پر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میرپور میں بھرپور احتجاجی مظاہرے ہوئے جلسے وجلوس نکالے گئے۔ اس موقع پر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میرپور کچہری سے سیاسی و سماجی جماعتوں، وکلاء تنظیموں، انجمن تاجران، سول سوسائٹی، ملازمین تنظیموں اور سکولوں کے طلباء سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمشنر یاسر ریاض، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن چوہدری شکیل زمان ایڈووکیٹ سمیت سول سوسائٹی کے افراد نے کی۔ شرکاء ریلی نے سیاہ جھنڈے اٹھا رکھے تھے اور بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھی۔ احتجاجی ریلی ڈپٹی کمشنر آفس میاں محمد روڈ سے ہوتی ہوئی چوک شہیداں پہنچی۔ شرکاء ریلی بھارتی غاصبو چھوڑ دو کشمیر کو، ہے حق ہمارا آزادی، ہم چھین کے لیں گے آزادی، تحریک آزادی کشمیر زندہ باد، کشمیری مجاہدوں ہم تمہارے ساتھ ہیں، پاک فوج زندہ باد، کشمیر بنے گا پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ ریلی جب چوک شہیداں پہنچی تو بڑے احتجاجی جلسہ کی شکل اختیار کر گئی۔ جلسے سے ڈپٹی کمشنر یاسر ریاض اور صدر ڈسٹرکٹ بار شکیل الزمان ایڈووکیٹ نے خطاب کیا۔ ریلی میں ایس پی عامر شہزاد اونوئی، چیئرمین کشمیر کمیٹی کشمیر پریس کلب میرپور ظفر مغل، اسسٹنٹ کمشنر راجہ زاہد حسین، افسر مال سید کلیم عباس شاہ، تحصیلدار عمران یوسف، سوشل ویلفیئر آفیسر ملک محمد نثار، ڈپٹی ڈائریکٹر لیبریشن سیل عظیم سرو، ملازمین تنظیموں کے راہنما قیصر شیراز کاظمی کے علاوہ پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر یاسر ریاض نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ مقبوضہ کشمیر اور سون مرگ سرنگ کے افتتاح کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ بین الاقوامی قوتیں کشمیریوں کے مسلمہ حق خود ارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

مینوئل سویپنگ، ویسٹ لفٹنگ اور نالیوں کی صفائی جاری ہے

مقامی افراد کو بھی صفائی کے عمل میں شمولیت کی ترغیب دی جا رہی ہے

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) راولپنڈی ڈویژن کی تمام تحصیلوں میں گرینڈ صفائی اور زیرو ویسٹ آپریشن میں مینوئل سویپنگ، ویسٹ لفٹنگ اور نالیوں کی صفائی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے "ستھرا پنجاب" پروگرام کے تحت سی ای او راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (آر ڈبلیو ایم سی) رانا ساجد صفدر کی ہدایات پر گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کے لیے ورکرز جدید مشینری کے ساتھ سرگرم ہیں، جو نہ صرف گندگی کو موثر طریقے سے صاف کر رہے ہیں بلکہ نکاسی آب کو بہتر بنانے کے لیے نالیوں کی ڈی سلٹنگ بھی کی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا اور ان کی زندگی میں سہولت اور صحت کو فروغ دینا ہے۔ راولپنڈی کی تمام تحصیلوں میں شہری اور دیہی علاقوں کو صاف رکھنے کے لیے خصوصی ٹیمیں سرگرم عمل ہیں۔ ویسٹ لفٹنگ، نالیوں کی صفائی اور گلیوں کی دھلائی جیسے اقدامات کے ذریعے صفائی کے عمل کو موثر اور تیز بنایا جا رہا ہے۔ اس مہم کے تحت مقامی افراد کو بھی صفائی کے عمل میں شمولیت کی ترغیب دی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں کو صاف رکھنے میں تعاون کریں۔ مری، کوٹلی ستیاں، اٹک، حضرو، حسن ابدال، فتح جنگ، جنڈ، پنڈی گھیب، حلہ گنگ، چکوال، جہلم، دینہ، سوہاوہ میں زیرو ویسٹ مہم کے ذریعے صفائی کے معیار کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

پاکستان کا ای او 1 سیٹلائیٹ 17 جنوری کو لانچ کرنے کا اعلان

ترجمان نے بتایا کہ قومی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے سیٹلائیٹ لانچ کے لیے تیار ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان نے ای او 1 سیٹلائیٹ 17 جنوری کو لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سپارکو کی جانب سے مقامی سطح پر تیار کردہ الیکٹرو آپٹیکل (ای او 1) سیٹلائیٹ 17 جنوری کو لانچ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سیٹلائیٹ کو چین کے ایک سیٹلائیٹ سینٹر سے خلا میں لانچ کیا جائے گا۔ سپارکو کے ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کا مقامی ای او 1 سیٹلائیٹ خلائی تحقیق میں ایک اہم قدم ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ قومی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے سیٹلائیٹ لانچ کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیٹلائیٹ کو ڈیزاسٹر ریسپانس اور زراعت میں مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ای او 1 کو شہری منصوبہ بندی میں مدد فراہم کرنے کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سپارکو کے مطابق یہ سیٹلائیٹ خوراک کی حفاظت اور پانی کے انتظام میں مددگار ثابت ہوگا جبکہ ملک بھر میں قدرتی وسائل کی نگرانی میں اضافہ ہوگا۔

اسلام آباد: سرینا چوک انٹرسیکشن منصوبے پر ترقیاتی کام جاری ہے

ڈی آئی جی اسلام آباد سید علی رضا کی زونل ایس پیز، ایس ایچ اوز، محرران اور ڈولفن سکواڈ کو بریفنگ۔

شہروں میں شدید دھند، موٹرویز، سڑکیں بند

لاہور (نیوز رپورٹر) ملک کے مختلف شہروں میں شدید دھند چھائی رہی، حدنگاہ کم ہونے پر موٹرویز متعدد مقامات سے بند رکھی گئی جس سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ موٹروے ایم 3 لاہور سے رجانہ، ایم 4 پر شورکوٹ سے ملتان، موٹروے ایم 5 پر بھی ملتان سے روہڑی تک بند رکھی گئی۔ شدید دھند کی وجہ سے دیگر شاہراہوں پر بھی ٹریفک سست روی کا شکار رہی جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

دوملزمان گرفتار، مسروقہ گاڑی اور پانچ سو پتنگیں برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پولیس نے گاڑی چوری اور پتنگ فروشی میں ملوث دو ملزمان گرفتار کر کے مسروقہ گاڑی اور پانچ سو پتنگیں برآمد کر لیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق دھمیال پولیس پتنگ فروش شعبان علی کو گرفتار کرلیا، ملزم سے 500 سے زائد پتنگیں برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ کہوٹہ پولیس نے چوری کی مختلف وارداتوں میں ملوث ملزم ناصر کو گرفتار کرلیا، ملزم سے مال مسروقہ بھی برآمد کرلیا گیا، ملزم چوری کے متعدد مقدمات میں ریکارڈ یافتہ ہے۔ ایس پی صدر محمد نبیل کھوکھر کا کہنا تھا کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، شہریوں کو ان کے اثاثے سے محروم کرنے والے ملزمان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

باغبان ترشاوہ باغات میں متوازن کیمیائی کھادیں ڈالیں

لاہور (نیوز رپورٹر) محکمہ زراعت پنجاب نے رواں ماہ کے دوران ترشاوہ پھلوں اور امرود کے باغات کی دیکھ بھال بارے سفارشات جاری کر دیں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے پیر کو بیان میں کہا کہ باغبان ترشاوہ پھلوں کی بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔ کنو، مسمی کی برداشت جاری رکھیں اور برداشت شدہ پودوں کی شاخ تراشی تیز دھار آلات سے کرتے رہیں۔ نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور گڑھے کھودیں۔

آئی PBA بورڈ پیٹرن کا خاتمہ پرانا پریکٹیکل پیپر پیٹرن بحال کرنے کے حق میں ہے

(آئی) اسلام آباد کے آرگنائزر راجہ خالد نے آن لائن انتخابات ملتوی کرنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیدیا

اسلام آباد (نمائندہ) ایسوسی ایشن آف آل انٹیلیجنٹ انسٹیٹیوشنز (آئی) اسلام آباد کے آرگنائزر راجہ خالد نے چیئرمین فیڈرل بورڈ کیطرف سے بورڈ آف گورنرز انٹرمیڈیٹ کے آن لائن انتخابات کو دھاندلی کے خدشات اور تحفظات کے پیش نظر ملتوی کرنے کے احکامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب انتخابات ملتوی ہو جاتے ہیں تو کاغذات نامزدگی دوبارہ جمع کیے جاتے ہیں۔ جس میں نئے امیدوار بھی الیکشن لڑنے کے لئے کاغذات جمع کروا سکتے ہیں۔ اس ضمن آئی بورڈ حکام سے مطالبہ کرتی ہے کہ کاغذات نامزدگی کی تاریخ کا اعلان کرے۔ آئی کا منشور حقائق پر مبنی ہے۔ آئی PBA بورڈ پیٹرن کا خاتمہ اور پرانا پریکٹیکل پیپر پیٹرن بحال کرنے کے حق میں ہے۔ انٹرمیڈیٹ سائنسی مضامین کے پرائیویٹ داخلے نہ کھلنے کا قانون ناقابل فہم ہے۔ بی او جی آن لائن انتخابات میں ہمارے تحفظات ہیں۔ بورڈ اسٹیبلشمنٹ انتخابات میں مکمل غیر جانبدار رہے۔ نویں تا بارہویں جماعت کی رجسٹریشن اور داخلہ فیس کے تسلسل سے بڑھوتی روک کر کم کی جائے۔

کم آمدنی والے مستحق افراد کیلئے 3 مرلے کا مفت پلاٹ دینے کا اعلان

مستحق اور نادار افراد کو گھر کیلئے زمین کا ٹکڑا مفت دیا جائے گا، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے پنجاب میں کم آمدنی والے مستحق افراد کیلئے 3 مرلے کا مفت پلاٹ دینے کا اعلان کر دیا، مستحق اور نادار افراد کو گھر کیلئے زمین کا ٹکڑا مفت دیا جائے گا، پنجاب کے تمام 37 اضلاع میں ہزاروں گھر زیر تعمیر ہیں، 5 سال میں پنجاب اور پاکستان کی قسمت بدل دیں گے، وزیراعلیٰ پنجاب نے لاہور میں مستحق افراد کو گھروں کی فراہمی کے زہرہ ہومز، مسکن راوی کا افتتاح کردیا، اس موقع پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے 100 خاندانوں کو گھروں کے الاٹمنٹ لیٹرز اور چابیاں دیں۔ تقریب میں صدر مسلم لیگ (ن) نواز شریف کی خدمات اور پراجیکٹس پر ڈاکومنٹری بھی پیش کی گئی۔ مریم نواز نے زہرہ ہومز، مسکن راوی کے معیار اور سہولتوں پر اظہار اطمینان کیا۔ مریم نواز کو زہرہ ہومز، مسکن راوی سے متعلق بریفنگ بھی دی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا کہ ہر سکیم کیلئے لاکھوں درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ مستحق اور نادار لوگوں کیلئے مفت زمین دینے کی سکیم بھی لا رہے ہیں۔ 3 مرلے کے پلاٹس ہزاروں افراد کو دیں گے۔

ڈائریکٹر جنرل آباد راولپنڈی شیریں ناز کا بھل چک بیلی خان روڈ کا دورہ

جائیکا کی جانب سے زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) محکمہ آباد راولپنڈی کی جانب سے زراعت کے فروغ کے لئے بھل چک بیلی خان روڈ کے مقام پر بنائے گئے ڈیم پر جاپانی انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی جائیکا کی جانب سے سولر سسٹم، محفوظ چارے کے لئے باڑ، پانی کے بہتر استعمال سمیت دیگر اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں۔ اس حوالے سے ڈائریکٹر جنرل آباد راولپنڈی شیریں ناز نے بھل چک بیلی خان روڈ کا دورہ کیا اور جاپانی انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی جائیکا کی جانب سے زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈی جی آباد راولپنڈی شیریں ناز نے کہا کہ محکمہ آباد کی کوششوں سے زراعت کے شعبہ اور کسانوں کی حالت میں بہتری آ رہی ہے، 1988 میں آباد نے بھل کے مقام پر بنایا گیا ڈیم مقامی کسان کے حوالے کیا اور خود کفیل بنانے میں تعمیری کردار ادا کیا جو آج کسانوں کو پروگریسو سطح پر لے آیا ہے، فش فارمنگ، سبزیوں اور دیگر اجناس کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپانی انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی جائیکا نے بھل کے مقامی کسان کو اپنے پروگرام میں شامل کیا ہے جو خوش آئند ہے، کسان ترقی کرے گا تو پنجاب خوشحال ہوگا۔ اس موقع پر چیف آباد راولپنڈی عارف نیازی، اسسٹنٹ چیف آباد ثمرین جاوید، ایس ڈی او شوکت حیات، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تحفظ اراضیات احسان الحق سمیت دیگر افسران اور کسانوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

راولپنڈی: صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ بلال اکبر خان کا دورہ راولپنڈی کمشنر آفس میں اجلاس

سینئر صحافی جاوید شہزاد کے انتقال پر تعزیت کے لئے ان کے گھر آمد

وفاقی وزیر نے کہا کہ لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر اطلاعات، نشریات، قومی ورثہ و ثقافت عطاء اللہ تارڑ پیر کو سینئر صحافی جاوید شہزاد کے انتقال پر تعزیت کے لئے ان کے گھر گئے اور مرحوم کے بھائی سینئر صحافی خرم شہزاد اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ جاوید شہزاد ایک محنتی اور قابل صحافی تھے جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ صحافت کے لئے وقف کیا، ان کے انتقال سے شعبہ صحافت میں پیدا ہونے والا خلا کبھی پُر نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی صحافتی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، مرحوم جاوید شہزاد کے بچوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ان کا ہر ممکن خیال رکھا جائے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے مرحوم جاوید شہزاد کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر وزیراعظم کے میڈیا کوآرڈینیٹر بدر شہباز وڑائچ بھی موجود تھے۔

اسلام آباد: سبزی منڈی میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جا رہا ہے

پاکستان پر موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات مرتب ہو رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ ہم بحالی کی کوششوں کے لیے قرض کی رقم مختص نہیں کر سکتا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ رومینہ خورشید عالم نے کہا ہے کہ پاکستان پر موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات مرتب ہو رہے ہیں، گرمی کی لہروں، سیلابوں اور خشک سالی نے خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی ذہنی صحت کو متاثر کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ناروے کے سابق وزیر اعظم کجیل میگنی بونڈیک سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم کی معاون نے موسمیاتی چیلنجز خاص طور پر سبز توانائی کی طرف منتقلی اور بین الاقوامی تجربات سے سیکھنے کے لیے پاکستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے ناروے کے سابق وزیر اعظم کی انسانی حقوق کے لیے مضبوط وکالت کی تعریف کی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور اس سلسلہ میں خاص طور پر کشمیر میں ہونے والی خلاف ورزیوں کا حوالہ دیا۔ انہوں نے 2022 کے سیلاب کے تباہ کن اثرات پر بھی تبادلہ خیال کیا جس کے باعث سندھ اور دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر آبادی کی نقل مکانی ہوئی اور بلوچستان میں بیماریوں سمیت اہم مالی، سماجی، نفسیاتی اور صحت کے مسائل پیدا ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم موسمیاتی ڈپلومیسی میں نہ صرف پاکستان بلکہ تمام کمزور ممالک کے لیے تعاون کے خواہاں ہیں، موسمیاتی تبدیلی نے پاکستان کو شدید متاثر کیا ہے بلکہ ہم خطرے کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کریں گے۔

عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد افسران سے تعارفی ملاقات

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز کاشف ذوالفقار نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں افسران سے تعارفی ملاقات کی۔ پولیس ترجمان کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز نے ڈویژنل ایس پیز اور ایس ڈی پی اوز کے علاوہ سی پی او آفس کے برانچ انچارجز اور سٹاف سے بھی تعارفی ملاقات کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز کاشف ذوالفقار کا کہنا تھا کہ تھانوں اور دفاتر کی سطح پر پبلک سروس ڈیلیوری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، شہریوں کی جان ومال، عزت وآبرو کی حفاظت اولین ترجیح ہوگی، جرائم کی روک تھام اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، راولپنڈی پولیس ایک بہترین فورس ہے جس کی کارکردگی کو ہم نے ٹیم ورک اور محنت سے مزید بہتر بنانا ہے۔

تعینات پولیس ملازمین کے بچوں کے علاج کے لئے فنڈز جاری

لاہور (نیوز رپورٹر) آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی جانب سے پولیس ملازمین کے بچوں کی بہترین ہیلتھ ویلفیئر کا مشن جاری ہے۔ ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق لاہور سمیت مختلف اضلاع میں تعینات پولیس ملازمین کے سنگین بیماریوں میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے 34 لاکھ روپے سے زائد کے فنڈز جاری کر دیئے گئے۔ لاہور کے اے ایس آئی رضوان یوسف کو قوت سماعت سے محروم 2 سالہ بیٹے کے کوکلیئر امپلانٹ کے لئے 19 لاکھ 60 ہزار روپے جاری کئے گئے۔

موبائل ایپلی کیشن فیسکو سمارٹ ایپ مکمل طور پر لانچ کرنے کا اعلان

لاہور (نیوز رپورٹر) فیسکو نے رواں ماہ جنوری کے آخر تک موبائل ایپلی کیشن فیسکو سمارٹ ایپ سی ایم ایس پلس الیکٹرانک آپریشن مکمل طور پر لانچ کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور کہا ہے کہ فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ویژن کے مطابق صارفین کو سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے اور جدید ٹیکنالوجی پر مشتمل موبائل ایپلی کیشن فیسکو سمارٹ ایپ اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔

شیر افضل مروت کا 2 ہفتوں کیلئے میڈیا سے دور رہنے کا فیصلہ

میں اپنے دوستوں کے مشورے پر ایک یا دو ہفتوں کیلئے میڈیا سے دور رہنے کا فیصلہ کیا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شیر افضل مروت نے 2 ہفتوں کیلئے میڈیا سے دور رہنے کا فیصلہ کرلیا، میڈیا کے دوستوں سے گزارش ہے کہ پروگرام میں شامل ہونے پر اصرار نہ کریں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر اپنے ایک پوسٹ میں رہنما پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ میں اپنے دوستوں کے مشورے پر ایک یا دو ہفتوں کیلئے میڈیا سے دور رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شیر افضل مروت کی جانب سے میڈیا سے کنارہ کشی کا فیصلہ اس وقت کیا گیا جب آج ہی پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی اور متضاد بیانات پر شیر افضل مروت کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شیر افضل مروت کو متنازع اور پارٹی پالیسی کیخلاف بیان دینے پر ایک بار پھر شوکاز نوٹس جاری کر دیا گیا تھا۔ تحریک انصاف کی قیادت نے پارٹی پالیسی کے خلاف بیان دینے پر سات روز کے اندر جواب طلب کرلیا گیا تھا جبکہ پی ٹی آئی رہنما شیر افضل مروت کو شوکاز نوٹس کا جواب دینے تک میڈیا اور عوام میں پارٹی نمائندگی کرنے اور بیانات دینے سے بھی روک دیا گیا تھا۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ شیر افضل مروت کو جاری کئے گئے شوکاز نوٹس میں کہا گیا تھا کہ وہ شوکاز نوٹس کی مدت کے دوران بانی پی ٹی آئی کی ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مزید کوئی تنازع یا مسئلہ پیدا نہیں کریں۔ شوکاز نوٹس میں شیر افضل مروت کو یہ بھی کہا گیا تھا کہ آپ نے پی ٹی آئی کے سیکریٹری جنرل کیخلاف توہین آمیز ریمارکس دیئے گئے تھے۔ یہ معاملہ بانی عمران خان کے نوٹس میں لایا گیا اور ان ہی کی ہدایت پر شوکاز جاری کیا جا رہا تھا۔ آپ 7 دنوں کے اندر اپنی پوزیشن کی وضاحت کریں۔ پارٹی کے کسی رکن کو منفی اور تضحیک آمیز تبصرہ نہیں کرنا چاہیے۔ شوکاز نوٹس میں مزید یہ بھی کہا گیا تھا کہ شیر افضل مروت بطور رکن قومی اسمبلی پارٹی پالیسی سے آگاہ ہیں۔

ڈیجیٹائزیشن کی سفر کی تفہیم کو فروغ دینے کے لیے آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا

اس تقریب نے ممتاز کاروباری حضرات اور کاروباری افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے ساتھ مل کر اسلام آباد میں کاروباری برادری کے لیے کارپوریٹائزیشن کے فوائد اور ایس ای سی پی کی ڈیجیٹائزیشن کی سفر کی تفہیم کو فروغ دینے کے لیے آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا۔ ایس ای سی پی کے عہدیداروں نے ایس ای سی پی کے دائرہ کار اور افعال پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس میں انضمام کے عمل اور کارپوریٹائزیشن کے فوائد پر روشنی ڈالی گئی۔ سیمینار نے شرکاء کو ریگولیٹری عمل اور کاروباری اداروں کی حمایت کے لیے ایس ای سی پی کے ذریعے متعارف کروائے گئے سہولت اقدامات کے بارے میں قیمتی بصیرت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس تقریب نے ممتاز کاروباری حضرات اور کاروباری افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا جس سے ایس ای سی پی کے اقدامات میں مضبوط دلچسپی ظاہر ہوئی۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران شرکاء نے مختلف عملی سوالات اٹھائے جن کے جوابات جامع انداز میں دیئے گئے۔ ایف پی سی سی آئی کے جنرل سیکرٹری نے شرکاء کے ساتھ مل کر ڈیجیٹائزیشن کی جانب ایس ای سی پی کی جاری کوششوں کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ ان اقدامات کے کاروبار میں آسانی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں، 20 ملزمان گرفتار، مال مسروقہ برآمد

ملزمان سے 18 لیٹر شراب برآمد کرکے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرلیا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پولیس نے شہر بھر میں سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 20 ملزمان گرفتار کر کے اسلحہ، شراب، منشیات، نقدی برآمد کر لئے۔ پولیس ترجمان کے مطابق مورگاہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 03 منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان میں اکرام، عمران اور طارق شامل ہیں، ملزمان سے ساڑھے 4 کلو سے زائد چرس برآمد ہوئی۔ رتہ امرال پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 02 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان میں زبیر اور یاسر شامل ہیں، ملزمان سے مسروقہ موٹر سائیکل اور رقم 16 ہزار روپے برآمد ہوئے۔ وارث خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 03 شراب سپلائرز زاہد، خلیل الرحمن اور حمزہ عمر کو گرفتار کرلیا، ملزمان سے 18 لیٹر شراب برآمد کر کے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے۔ آر اے بازار پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی گیس سلنڈرز کی ریفلنگ کرنے والے 02 ملزمان طارق اور ثاقب کو گرفتار کرلیا۔

اسلام آباد: ضلعی انتظامیہ دکانوں پر اشیاء کے نرخوں کی چیکنگ کر رہی ہے

اسلام آباد: ڈی جی سیف سٹی اسلام آباد شاکر حسین داوڑ کی زیر صدارت اہم اجلاس کا انعقاد

پتنگ بازی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں

لاہور (نیوز رپورٹر) سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ پتنگ بازی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں، پتنگ بازی سے قیمتی جانوں کا ضیاع ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پیر کو جاری بیان میں انہوں نے بتایا کہ لاہور پولیس کی جانب سے پتنگ بازی کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران 36 افراد گرفتار، 64 مقدمات درج کروائے گئے اور گرفتار ملزمان کے قبضہ سے 286 پتنگیں اور 53 چرخیاں برآمد کی گئیں۔

بجلی چوروں کیخلاف کارروائیوں کی تفصیلات جاری

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) آئیسکو کی جانب سے سال 2024 میں ککر سیداں سب ڈویژن چوآ خالصہ میں بجلی چوروں کیخلاف کارروائیوں کی تفصیلات جاری کر دی گئیں۔ پیر کو تفصیلات کے مطابق آئیسکو سب ڈویژن چوآ خالصہ ککر سیداں نے سال 2024 میں بجلی چوروں کیخلاف چلائی گئی خصوصی مہم کے دوران 54 بجلی چوروں کیخلاف ایف آئی آرز درج کرائیں اور ان ایف آئی آرز میں نامزد ملزمان سے 80 لاکھ روپے بطور جرمانہ وصول کر کے سرکاری خزانے میں جمع کروائے۔ ککر سیداں کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے بجلی چوروں کیخلاف کارروائیوں پر سب ڈویژن چوآ خالصہ کی کارکردگی کو سراہا۔

بچوں کی موجیں ختم، سکولز کھل گئے، اوقات کار بھی تبدیل

لاہور (نیوز رپورٹر) لاہور سمیت پنجاب بھر میں موسم سرما کی تعطیلات کے بعد سرکاری ونجی سکولوں میں پیر سے تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ محکمہ تعلیم نے حالیہ سردی کی لہر کے پیش نظر چھٹیوں کے بعد سکولوں کے اوقات کار تبدیل کر دیئے، پنجاب بھر کے نجی وسرکاری سکولوں کی نئی ٹائمنگ جاری کر دی گئی۔ محکمہ تعلیم کے مطابق پیر سے سکولوں کے اوقات کار 9 سے دوپہر 2 بجے تک ہوں گے جبکہ جمعہ کے روز سکول صبح 9 سے دوپہر 12 بجے تک کھلیں گے۔ سردی کی لہر کو دیکھتے ہوئے خصوصی بچوں کے تعلیمی اداروں میں یونیفارم میں نرمی کی اجازت دی ہے جو کہ 13 جنوری سے 15 فروری تک رہے گی۔

سردی کی شدت میں اضافہ، تعلیمی اداروں کے اوقات کار میں تبدیلی

تعلیمی اداروں میں یونیفارم میں نرمی کی اجازت 13 جنوری سے 15 فروری تک رہے گی

لاہور (نیوز رپورٹر) صوبہ پنجاب میں سردی کی شدت بڑھنے کے باعث تعلیمی اداروں کے اوقات کار میں تبدیلی کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب میں موسم سرما کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد آج سے تعلیمی ادارے کھل چکے ہیں تاہم شدید سردی کے پیش نظر سکولز کے اوقات کار تبدیل کیے گئے ہیں۔ اس حوالے سے صوبائی محکمہ تعلیم کا کہنا ہے کہ پنجاب بھر کے نجی و سرکاری سکولوں کی نئی ٹائمنگ جاری کر دی گئی ہے، جس کے تحت سکولوں کے اوقات کار صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوں گے، جمعہ کے روز سکول صبح 9 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کھلیں گے، سردی کی حالیہ لہر کو دیکھتے ہوئے اوقات کار تبدیل کیے گئے، اس کے علاوہ خصوصی بچوں کے تعلیمی اداروں میں یونیفارم میں نرمی کی اجازت دی گئی ہے، خصوصی بچوں کے تعلیمی اداروں میں یونیفارم میں نرمی کی اجازت 15 فروری تک رہے گی، والدین سے کہا گیا ہے کہ بچوں کو سردی کی شدت سے بچانے کے لئے گرم کپڑوں کا استعمال کروائیں۔ واضح رہے کہ سردی کی شدت میں کمی نہ آنے کے بعد سکولوں کی تعطیلات میں اضافے کی خبریں بھی زیر گردش رہیں، تاہم محکمہ تعلیم پنجاب نے اپنے ردعمل میں ایسی تمام خبروں کو من گھڑت قرار دیا۔

آئی جی پنجاب کی پولیس ملازمین و اہلخانہ سے ملاقات

مسائل سنے، فوری ریلیف کیلئے احکامات جاری کئے، ترجمان

لاہور (نیوز رپورٹر) آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے پولیس ملازمین اور انکے اہلخانہ سے سینٹرل پولیس آفس میں پیر کو ملاقات کی۔ آئی جی پنجاب نے پولیس ملازمین کے مسائل سنے، فوری ریلیف کیلئے احکامات جاری کئے۔ ترجمان پولیس کے مطابق لاہور کے اسسٹنٹ مظہر رفیق کی سکالرشپ کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کے احکامات دیئے۔ اوکاڑہ کے کانسٹیبل عابد علی کے علاج معالجے کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کے احکامات جاری کئے۔ اوکاڑہ کے ڈرائیور کانسٹیبل جعفر علی ندیم کی علاج معالجے کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کی ہدایت کی۔ لاہور کے کانسٹیبل عارف حسین کی سکالرشپ کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کے احکامات جاری کئے۔ سینٹر ٹریفک وارڈن ناصر محمود کی سنیارٹی کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو ریلیف کی ہدایت کی۔ کانسٹیبل سید انوار الحسن کی مالی امداد کی درخواست پر ڈی آئی جی ویلفیئر کو ریلیف کی ہدایت کی۔ ہیڈ کانسٹیبل عمران شہزاد کی ٹرانسفر کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی ٹریننگ کو ریلیف کی ہدایت کی۔ سینئر کلرک شاہنواز شوکت کی سرکاری فلیٹ کی درخواست پر اے آئی جی ڈویلپمنٹ کو ریلیف کے احکامات جاری کئے۔

القادر ٹرسٹ بھونڈا کیس ہے یہ ہر جگہ چیلنج ہوگا، شبلی فراز

عمران خان اور بشریٰ بی بی نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ القادر ٹرسٹ بھونڈا کیس ہے یہ ہر جگہ چیلنج ہوگا، القادر یونیورسٹی سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھانے کیلئے بنائی گئی، عمران خان اور بشریٰ بی بی نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا، اسلام آباد میں پی ٹی آئی رہنما عمر ایوب، سلمان اکرم راجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے رہنما پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ فیصل واوڈا اور خواجہ آصف کل سے شروع ہو گئے تھے انہوں نے کل سے ہی فیصلہ سنا دیا کیا یہ جج ہیں؟۔ ان کے پاس فیصلہ کہاں سے آیا؟؟ ان کے پاس تحریر کہاں سے آئی ؟؟ یہ کینگرو کورٹ ہے؟؟۔ القادر کیس کا فیصلہ آج پھر نہیں سنایا گیا، کہا گیا بانی پی ٹی آئی عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ بانی پی ٹی آئی تو جیل میں ہیں انہیں پیش کرنا آپ کا کام تھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی دنیا میں یہ نہیں ہوتا یہ سب بھونڈے کیس ہیں۔ یہ تو پاکستان کی عوام کے منہ پر طمانچہ ہے میں سمجھتا ہوں ان کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ ان سے یہ پوچھا جائے گا کہ جس شخص نے یونیورسٹی بنائی آپ نے اسے سزا دے دی؟۔ القادر یونیورسٹی عمران خان نے اپنے مدینہ کی ریاست کے نظریے کے مطابق بنائی، مسلمانوں کے ذاتی اور اسلامی تشخص کے تناظر میں اس یونیورسٹی کو بنایا گیا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو سمجھنے کیلئے کوئی ایسا پلیٹ فارم چاہیے جس میں ہم ان کی زندگی کو پڑھ سکیں۔